DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02-05-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کئے بغیر ترقی اور خوشحالی ممکن نہیں، صوبائی وزیر داخلہ	جنگ ودیگراخبارات
02	ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ترقی وخوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
03	صوبائی وزیر صحت نے تعزیت کی	مشرق ودیگراخبارات
04	کوئٹہ میں از سرنو مردم شماری نہیں ہوئی تو شہر بند کر دیں گے، مبین خان خلجی	جنگ ودیگراخبارات
05	عوام کو حکومت کیخلاف بہکانے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگراخبارات
06	کوہلو گرینڈ جرگہ این پی عہدیدار نصیب اللہ کے کارواں میں شامل	آزادی ودیگراخبارات
07	چاروں صوبوں میں غیر متوقع بارشوں سے معاملات زندگی متاثر	مشرق ودیگراخبارات
08	جامعہ بلوچستان کیلئے 5ارب روپے جاری کئے جائیں، جوائنٹ ایکشن کمیٹی	جنگ ودیگراخبارات
09	فرح عظیم شاہ دیگر کی ارسلان فیاض سے تعزیت	سینچری ودیگراخبارات
10	جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ ینگے، زوہیب محسن	جنگ ودیگراخبارات
11	بارشوں کے دوران تمام افسران وعملہ الرٹ رہے، سیکرٹری زراعت	جنگ ودیگراخبارات
12	مکانات اور آبادیوں کی حفاظت کی خاطر بندات کی تعمیر شروع کردی، آواران انتظامیہ	جنگ ودیگراخبارات
13	محکمہ فشیریز نے غیر قانونی فشنگ میں مصروف ٹرالر تحویل میں لے لیا	جنگ ودیگراخبارات
14	چینی وگندم سمگلنگ کرنے والوں کیساتھ رعایت نہ برتی جائے، کمشنر رخشاں	جنگ ودیگراخبارات
15	محکمے مون سون بارشوں کے دوران الرٹ رہیں، ڈی سی اوستہ محمد	جنگ ودیگراخبارات
16	قول وفعل کے تضاد نے بلوچستان کی سیاسی تاریخ کو مسخ کر دیا، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
17	مردم شماری بلوچ قوم اور بلوچستان عوام کیلئے اہمیت کی حامل ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
18	کان مزدوروں کو تحفظ بچوں کو انشورنس پالیسی فراہم کی جائے، این ڈی ایم	جنگ ودیگراخبارات
19	کچھ عناصر مردم شماری پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں، سردار رند	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

دکی میں کچلاک سے کرایہ پر لی گاڑی چھین لی گئی، مستونگ چوروں نے ہندو تاجر کی دکان کا صفایا کر دیا، بچے کے ساتھ بدفعلی کا ملزم گرفتار، ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر ٹرک ڈرائیوروں کو لوٹ لیا گیا، کوئٹہ 3 اشتہاری گرفتار، کوئٹہ مفرور ملزم گرفتار، پنجگور ایف سی کے کانوائے پر بم حملہ

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 02-05-2023

عوامی مسائل

صوبائی دارلحکومت میں خشک دودھ کی کھلے عام فروخت جاری، خطرناک امراض پھیلنے لگے، سبی شہر میں بھکاریوں کے ڈیرے عوام کی زندگی اجیرن، نشے کے عادی افراد ڈی ایم جمالی پہنچ گئے چوری کی وارداتوں میں اضافہ، کاسی قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید وفروخت،

اداریہ:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان امن و امان کی صورتحال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کے مسائل ایک بار پھر سر اٹھا رہے ہیں بلوچستان میں امن آج بھی قائم نہیں ہے شہریوں کی جان و مال کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے۔ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے جبکہ بلوچستان حکومت سمیت صوبائی حکومت کی توجہ اس جانب نہیں ہے روزانہ کی بنیادوں پر شہریوں کی اموات حکمرانوں کے لئے باعث تشویش ہی نہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ روزانہ کسی ماں کی کوکھ اجڑ رہی ہے کسی کا سہاگ اجڑ رہا ہے کوئی بچہ یتیم ہو رہا ہے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کی کوئی منصوبہ بندی نظر ہی نہیں آتی۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال مشرف دور سے زیادہ خراب ہوئی اکبر بگٹی کے قتل کے بعد سے آج تک یہ صورتحال کبھی کنٹرول میں نہیں آسکی۔ دوسری جانب حکومت نے عوام کے بنیادی مسائل کی جانب بھی توجہ نہیں دی۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بڑھتی غربت، حال ومستقبل دونوں تباہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے بارشوں سے تباہی پر وزیر اعلیٰ کا افسو** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Floods hit back Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Concerns over Census must be addressed" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان میں تعلیم کی تشویشناک صورتحال ــــ ذمہ دار کون؟ حکومت اساتذہ یا پھر والدین** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CM undertakes to protect labourers

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Abdul Quddus Bizenjo reiterating government resolve said those who exploit the laborers' rights will be brought to justice.

In a message issued on the eve of World Labour Day, the CM said the purpose of celebrating Labour Day is to raise the voice of the workers. "The workers have a key position in the overall economic development of any society and country," he said and warned that those violating their rights will be taken to task.

Acknowledging the constructive role of the workers in the development of the countries, he said skilled human resources and rich manpower lead countries on the path of development. Workers who are familiar with a technical skills become an essential part of the construction and development of the society About the policy of the incumbent government, he said the government is trying to effectively pay full heeds to the rights of the workers.

The Chief Minister said and added that any discrimination based on race and colour will never be allowed. He noted that the government is also aware of the importance of technical education, as polytechnic institutions across the province are being developed on modern lines.

The CM recalled that the provincial government has recently given the status of workers to the fishermen of Gwadar. Stressing the need for the provision of equal opportunities, CM Bizenjo stressed that for the formation of an active, positive and constructive society, it is a must that necessities of life are available for all human beings equally.

He said the countries that have developed in the field of industry, the constructive role of their workers in this development cannot be neglected. We are also skilled human beings. Resources and rich manpower will lead the way of development. The workers who are familiar with any technical skill become an essential part of the development of the society.

The provincial government is trying to effectively pay the rights of the workers. We will also bring equal opportunities and needs for all workers. It is being made possible to make any discrimination based on race and color. The government is also aware of the importance of technical education. Technical institutes are being developed on modern lines keeping in mind the requirements of the modern world, by introducing the youth to high technical skills, their skills are not further developed. The government believes in a labor policy that ensures the protection of the legitimate rights of all workers and laborers. The same necessities of life are available to all human beings.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 0 2 MAY 2023 Page No: 2

محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ کیے بغیر ترقی اور خوشحالی ممکن نہیں، صوبائی وزیر داخلہ

صوبائی حکومت مزدوروں کی فلاح و بہبود اور حقوق کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ معاشرے میں محنت کش طبقہ کی عزت، وقار اور حقوق کا تحفظ کیے بغیر ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ قومی ترقی اور خوشحالی میں محنت کش طبقے کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ صوبائی حکومت اپنے منشور کے مطابق صوبے میں مزدور اور محنت کش طبقے کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے۔ عالمی یوم مزدور کی مناسبت سے یہاں سے جاری ایک پیغام میں وزیر داخلہ نے کہا کہ مزدوروں کا عالمی دن محنت کی عظمت اور قومی ترقی میں محنت کش طبقے کی اہمیت اور کلیدی کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور ان کا تحفظ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، محنت کشوں خصوصاً کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے موثر قوانین سازی کے ساتھ میکینیکل مائننگ متعارف کروانے پر کام جاری ہے۔ صوبائی محکمہ محنت کی طرف سے مختلف شعبوں میں متعدد منصوبے مکمل کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد محنت کش افراد کیلئے روزگار کا باعزت اور پرکشش مواقع فراہم کرنا ہے۔

صوبائی وزیر صحت نے تعزیت کی

پشین (خ ن) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے سابق ضلعی افسر تعلیم ریاض احمد بلوچ کے گھر جاکر ان کے بیٹے اور محمد حیات برق اور ماسٹر آغا محمد ابراہیم کے بھتیجے مرحوم ڈی ایس پی رضوان ریاض کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے ترقی وخوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا، نور محمد دمڑ

اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے منظور کروائے ہیں، زیارت اور نواں کلی میں شمولیت کے اجتماعات سے خطاب

کوئٹہ/زیارت (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ اپنے حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی اور عوامی خوشحالی کے لئے وفاق اور صوبائی حکومت سے اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے منظور کروائے ہیں، ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جن کی تکمیل سے آنے والے وقت میں علاقہ مزید ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا، اسلام آباد جاکر وفاقی حکومت اور این ایچ اے حکام سے ملاقات کرکے تعمیراتی کام جلد دوبارہ شروع کرنے کے حوالے ملاقات کرونگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت کے علاقے منہ اور کوئٹہ نواں کلی میں شمولیت کے اجتماعات اور پارٹی کے عہدیداروں سے ملاقات کے دوران بات چیت میں کیا، ضلع زیارت کلی خرواری بابا سے عبدالغفار، احتشام، محمد اجمل، انعام اللہ، شیر محمد، بسم اللہ، گل ریز خان، منصور خان، سعید اللہ، عتیق اللہ، اسلام خان، ساجد اللہ، شاکر خان، سمیع اللہ، صدیر احمد، اکرام اللہ، صفی اللہ، عبدالستار، آسیب اللہ، عشرت اللہ، کلی کوشکی زیارت سے پائیو آغا، قاہر خان، مروت خان، محمد ہاشم، شیر زمان، عطاء اللہ، جمال خان، وزیر احمد، خلیل احمد، مسلم خان، عباس احمد، شریف خان، محمد زبیر، داؤد خان بابکل خان، زیارت کلی منہ سے تعلق رکھنے والے حاجی عثمان آغا اور اُن کے بھائی بھتیجے عصمت اللہ ولد فرید اللہ اپنے خاندان سمیت، زیارت کلی منہ سے حاجی جلات خان آغا، عبداللہ خان، عبد الستار، عبد الجبار، عبد الغفار اپنے خاندانوں سمیت، حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بی اے پی اور حاجی نور محمد خان دمڑ کے کاروان میں شامل ہوگئے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے نئے شامل ہونے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع زیارت کے عوام جس اعتماد کا اظہار کرچکے ہیں اسکے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گا۔

عوام کو حکومت کے خلاف بہکانے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (خ ن) ترجمان وزیراعلیٰ بلوچستان بابر یوسفزئی نے سوشل میڈیا پر بعض عناصر کی جانب سے صوبے میں انتظامی بحران کے حوالے سے منفی پراپیگنڈہ کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام حکومتی امور احسن انداز سے نمٹائے جارہے ہیں عید کی تعطیلات کے بعد سول سیکریٹریٹ مکمل طور پر فعال ہوچکا ہے اور وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق انتظامی سیکر۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ نمبر 56 صفحہ 9 پر

بقیہ نمبر 56 صفحہ 9 پر

یٹری اور انکا ماتحت عملہ دفاتر میں فرائض منصبی کی ادائیگی میں مصروف عمل ہے محکمہ منصوبہ بندی میں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کا کام جاری ہے محکمہ خزانہ سے قواعد وضابط کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کے لئے فنڈز کا اجراء کیا جارہا ہے تاکہ منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اسی طرح صحت تعلیم اور عوام سے براہ راست منسلک محکموں میں معمول کے مطابق کام ہورہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں ازسرنو مردم شماری نہیں ہوئی تو شہر بند کردیں گے، مبین خان خلجی

حالیہ مردم شماری کے دوران منظم منصوبے کے تحت کوئٹہ کی آبادی کم گئی سیاسی جماعتیں اپنے تحفظات کا اظہار کرچکے ہیں، صوبائی وزیر

پاکستان تحریک انصاف بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما، اور خاص کر منتخب نمائندوں نے حالیہ مردم شماری پر تحفظات کا اظہار کیا، بیان

کوئٹہ (اے این این) پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر و صوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی نے کہا ہے کہ مردم شماری کے حوالے سے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے ہر شہری یہ مطالبہ کررہا ہے کہ ہمیں اس ملک کا شہری تسلیم کر مردم شماری میں شامل کیا جائے لیکن نہ ہونے عملہ اس طرح عوامی خواہشات کو کیوں نظر انداز کررہی ہے اور مردم شماری کی بجائے صرف خانہ پوری کرنے کیلئے اقدامات کررہے ہیں جس کیلئے بھرپور احتجاج کرینگے یہ بات انہوں نے بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز کوئٹہ کے تمام سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے اراکین صوبائی اسمبلی یک زبان ہوکر حالیہ مردم شماری کو مسترد کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ جب تک صحیح مردم شماری نہیں ہوگی ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے اور بھرپور احتجاج کرینگے انہوں نے کہا کہ مردم شماری میں منصوبے کے تحت کوئٹہ کی آبادی کم گئی سیاسی جماعتیں اپنے تحفظات کا اظہار کرچکے ہیں، صوبائی وزرا حکومت کوئٹہ میں مردم شماری میں دو ماہ کی توسیع اور کوئٹہ میں دوبارہ مردم شماری کرائی جائے صوبائی اسمبلی نے بھی کوئٹہ کی مردم شماری سے متعلق قرارداد منظور کرچکی ہے کوئٹہ میں ازسرنو مردم شماری نہیں ہوئی تو شہر بند کردیں گے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں نہ صرف پاکستان تحریک انصاف بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماء اور خاص کر منتخب نمائندوں نے حالیہ مردم شماری پر تحفظات کا اظہار کیا اور کہا کہ مردم شماری کے حوالے سے جو عملہ حکومت نے تشکیل دیا اس نے اپنا کام صحیح طریقے سے نہیں کیا جس سے آنے والے وقت میں بھی مردم شماری کی وجہ سے علاقے کی آبادی کم شو ہونے کے بعد فنڈز و دیگر مراعات میں بھی کمی ہوگی جو ہمارے لئے ناقابل قبول ہے اور جلد تمام سیاسی جماعتیں بھرپور احتجاج کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

DATE: 02 MAY 2023

Page No: 3

کوہلو: گرینڈ جرگہ، این پی عہدیدار نصیب اللہ کے کارواں میں شامل

ہمیشہ سیاست عبادت سمجھ کر کی ہے، ہزاروں افراد کو روزگار دیا، نوجوان پڑھ لکھ کر باشعور ہوگئے، صوبائی وزیر تعلیم

وڈیرہ علی نواز مری سمیت دیگر دوستوں کا سیاست میں اہم کردار، میگا پروجیکٹس پر کام کر رہے ہیں، ڈیم ناگزیر ہوگئے

کوہلو (نامہ نگار) گرینڈ شمولیتی جرگے میں نیشنل پارٹی کے صوبائی اور ضلع عہدیدار مستعفی ہوکر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری کے کارواں میں شامل ہوگئے، گزشتہ روز نیشنل پارٹی کوہلو کے ضلع جنرل سیکریٹری وڈیرہ علی نواز مری کی رہائش گاہ پر شمولیتی تقریب میں صوبائی ورکنگ کمیٹی کے رکن عرض بلوچ، ضلع جنرل سیکریٹری وڈیرہ علی نواز مری، ضلع نائب صدر نور خان دشتی، ضلع انفارمیشن سیکریٹری احمد نواز، مرکزی کونسل کے رکن پرویز مری، ٹاؤن صدر یسین مری، سونا خان، دین محمد، ساتر لانگھانی نے درجنوں ساتھیوں سمیت میر نصیب اللہ مری کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرکے شمولیت اختیار کی، صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے نئے شمولیت اختیار کرنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہمیشہ سے سیاست کو عبادت سمجھ کر کیا، کوہلو کے عوام نے 2018 میں خدمت کا جو موقع دیا، گزشتہ 4 سال میں دن رات ایک کرکے حلقے کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے کوشاں ہوں، تعلیم، صحت، بجلی، پینے کے صاف پانی، رابطہ سڑکوں کی تعمیر کے اربوں روپے کے منصوبوں پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے، نوجوانوں کو ہزاروں کی تعداد میں روزگار دے کر بے روزگاری کے خاتمے کے لئے اقدامات کئے ہیں، صوبائی وزیر نے کہا کہ وہ تعمیری سوچ و سیاست کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں، نوجوانوں کو تعلیمی اور سیاسی میدان میں وسیع مواقع فراہم کئے جارہے ہیں، نوجوان پڑھ لکھ کر باشعور ہوگئے، وہ اچھے برے کی پہچان رکھتے ہیں، میر نصیب اللہ مری نے کہا کہ وڈیرہ علی نواز مری سمیت دیگر نئے شامل ہونے والے دوستوں کی کوہلو کے عملی سیاست میں اہم کردار رہا، صوبائی حکومت بے روزگار نوجوانوں کو برسر روزگار کرانے کے لئے جامع اقدامات کر رہی ہے، کوہلو کے عوام کے لئے میگا پروجیکٹس پر کام کر رہے ہیں، عوام کو پولی ٹیکنیک کالج، گرلز کالج میں اسٹاف کی تعیناتی، کوہلو سبی شاہراہ کو بذریعہ چاکر تنگ تعمیر، کوہلو تا مست توکلی سڑک کی تعمیر سمیت دیگر اہم ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہوگئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 8 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 4

چاروں صوبوں میں غیر متوقع بارشوں سے معاملات زندگی متاثر

بہاولنگر میں بجلی گرنے سے 3، ٹنڈو الہ یار میں ایک لڑکا پانی میں ڈوب کر جاں بحق، کئی مویشی ہلاک

اسلام آباد، بہاولنگر، پشاور، کراچی، کوئٹہ (اپنے نامہ نگار سے، خبر ایجنسیاں) چاروں صوبوں میں غیر متوقع بارشوں سے معاملات زندگی متاثر، بہاولنگر میں بجلی گرنے سے 3، ٹنڈو الہ یار میں ایک لڑکا پانی میں ڈوب کر جاں بحق، کئی مویشی ہلاک، بالائی پنجاب، کشمیر، بالائی خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں گزشتہ روز بعض مقامات پر تیز ہواؤں/آندھی اور گرج چمک کیساتھ بارش ہوئی، سب سے زیادہ بارش حافظ آباد 45، سیالکوٹ 29، چکوال 10، منگلا 06، گڑھی دوپٹہ 29، مظفر آباد 27، کوٹلی 22، راولاکوٹ 15، پشاور 23، دیر زیریں 22، باچا خان ایئرپورٹ 17، کاکول 15، بالاکوٹ 11، پاراچنار 08، منگی 04، قلات 03 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران راولپنڈی اسلام آباد سمیت پنجاب، خیبر پختونخوا، کشمیر اور گلگت بلتستان میں تیز ہواؤں/آندھی اور گرج چمک کیساتھ مزید بارش کا امکان ہے، اس دوران راولپنڈی اسلام آباد سمیت شمالی پنجاب، بالائی خیبر پختونخوا، کشمیر میں چند مقامات پر موسلا دھار بارش/ژالہ باری کا بھی امکان ہے جبکہ ملک کے دیگر علاقوں میں موسم خشک رہیگا۔ بہاولنگر ضلع میں مختلف مقامات پر وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے، 24 گھنٹے میں بارش کے دوران بجلی گرنے کے دو واقعات میں 3 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ متعدد جانور ہلاک ہو گئے، بارش سے درجہ حرارت کم اور موسم خوشگوار ہو گیا تاہم گندم کی کٹائی کا عمل بارش سے بری طرح متاثر ہو رہا ہے، جس سے کسانوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، پشاور شہر اور اس کے گرد و نواح میں موسلا دھار بارش سے موسم انتہائی خوشگوار، گرمی کا زور ٹوٹ گیا ہے، سڑکوں پر بارش کا پانی اکٹھا ہونے سے ٹریفک کی آمد و رفت متاثر اور عوام کو بھی کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اندرون شہر کے مختلف نشیبی علاقے بھی زیر آب آ گئے ہیں، تیمر گرہ سمیت لوئر دیر کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں سے بجلی کا نظام درہم برہم، سیلابی ریلہ میں مویشیاں بہہ کر ہلاک، تیمر گرہ میں سیلابی ریلہ کی پانی مارکیٹوں اور گھروں میں داخل ہونے سے سامان تباہ ہو کر تاجروں کا لاکھوں روپے کا نقصان، مختلف علاقوں میں بجلی کے کھمبے گرنے اور سوئی گیس کے پائپ لائن متاثر تالاش ندی میں سیلابی ریلہ سے پانچ اضلاع کا ٹریفک معطل، کئی گھنٹوں تک گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا رہا، کراچی کے مختلف علاقوں میں کہیں ہلکی اور کہیں تیز بارش ہوئی، سپر ہائی وے اور اطراف کے علاقوں میں بارش اور ژالہ باری ہوئی، مختلف علاقوں میں بجلی معطل رہی، سندھ میں ٹنڈو الہ یار کے گاؤں حاجی سانند میں 15 سالہ لڑکا بارش کے پانی میں ڈوب کر جاں بحق ہو گیا، بلوچستان کے مختلف اضلاع کوئٹہ، قلات، خضدار، زیارت، بارکھان، دالبندین، آواران، پنجگور، تربت، لسبیلہ اور گرد و نواح میں تیز ہواؤں، آندھی اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آ گئے سڑکوں پر بارش کا پانی جمع ہونے سے شہریوں کو مشکلات سامنا کرنا پڑا جبکہ دوسری جانب سے ٹریفک کی روانی بھی معطل ہوئی۔

کوئٹہ سبی شاہراہ پر پنجرہ پل کی گزرگاہ بحال کر دی گئی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی کے جاری کردہ ایک اعلامیہ میں آگاہ کیا گیا ہے کہ پنجرہ پل پر سیلابی پانی سے متاثرہ گزرگاہ کو بحال کر کے کوئٹہ سبی شاہراہ چھوٹی گاڑیوں کی آمد و رفت کے لئے کھول دی گئی ہے جبکہ اس سے قبل پنجرہ پل کے قریب الٹ جانے والے ٹرالر کو بھی فوری کارروائی کرتے ہوئے بھاری مشنری کے ذریعے ہٹا دیا گیا ہے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ لیویز فورس کو علاقے میں تعینات کر کے گاڑیوں کی آمد و رفت کا باقاعدہ کیا جا رہا ہے تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف اور پریشانی نہ ہو اور سیلابی ریلے آنے کی صورت میں ٹریفک کی آمد و رفت میں پیدا ہونے والی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جا سکے۔

مکانات اور آبادیوں کی حفاظت کی خاطر بندات کی تعمیر شروع کر دی، آواران انتظامیہ

آواران (خ ن) آواران میں رہائشی مکانات اور آبادیوں کی حفاظت کی خاطر بندات کی تعمیر ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں شروع کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر آواران جمعہ داد خان کی ہدایت پر ایسے بندات جو کہ آبادی والے علاقوں سے قریب ہیں وہاں پروٹیکشن بند تعمیر کیا جا رہا ہے حفاظتی بند تعمیر کرنے کا مقصد بارش کے پانی کو آگے بڑھنے سے روکنا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ایگریکلچر کے ڈوزر مشینریز کا تعاون حاصل کیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جہاں بندات کی تعمیر کا عمل شروع کر دیا گیا ہے وہی یہ ہدایات بھی جاری کر دیئے گئے ہیں کہ شہری بارش اور سیلاب کے موقعے پر اپنی اور اپنے املاک کی حفاظت کریں اور کسی بھی خطرے کی صورت میں فوری طور پر ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں۔

قومی اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) قومی اسمبلی کا اجلاس تبدیل شدہ شیڈول کے مطابق آج منگل سہ پہر 4 بجے پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوگا۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر راجہ پرویز اشرف کی زیر صدارت ہوگا۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے قومی اسمبلی کے اجلاس کے شیڈول میں تبدیلی کا مراسلہ پہلے ہی جاری کر دیا گیا تھا، قومی اسمبلی کا اجلاس پہلے 3 مئی کو بلایا گیا تھا۔

فرح عظیم شاہ و دیگر کی ارسلان فیاض سے تعزیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ، سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ نورین نے تعزیتی بیان میں روزنامہ جنگ کوئٹہ کے اسٹاف رپورٹر محمد ارسلان فیاض کے چچا احمد حسن ملک انتقال پر تعزیت کی۔

جامعہ بلوچستان کیلئے 5 ارب روپے جاری کئے جائیں، جوائنٹ ایکشن کمیٹی

اگر مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو صوبے بھر میں احتجاج کو وسعت دینگے، فرید اچکزئی، شاہ علی بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے یونیورسٹی اساتذہ، افسران اور ملازمین تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے سراپا احتجاج ہیں جس سے یونیورسٹی میں تمام سرگرمیاں معطل ہو کر رہ گئی ہیں، صوبائی حکومت جامعہ بلوچستان کے لئے فوری طور پر 2 ارب اور وفاقی حکومت 3 ارب روپے جاری کرے اور بجٹ میں بلوچستان حکومت صوبے کی جامعات کے لئے 10 ارب روپے ریلیز کیے جائیں، اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو صوبے بھر میں احتجاج کو وسعت دینگے۔ یہ بات جوائنٹ ایکشن کمیٹی جامعہ بلوچستان کوئٹہ کے عہدیداروں فرید اچکزئی، شاہ علی بگٹی اور نذیر لہڑی نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں دیگر عہدیداروں کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ بلوچستان کو درپیش مالی بحران کی وجہ سے اساتذہ افسران اور ملازمین گزشتہ کئی ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں جس کی بنیادی وجہ جامعہ پر مبینہ طور پر نااہل اور میرٹ کے برخلاف وائس چانسلر کی تعیناتی اور ایچ ای سی کی جانب سے جامعہ کے فنڈز میں کٹوتی ہے 18 ویں ترمیم کے بعد تمام جامعات صوبائی حکومت کے حوالے ہو چکی ہیں جس کے بعد صوبائی ایچ ای سی کا قیام، مالی گرانٹ کی ادائیگی صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن اس سلسلے میں کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ انہوں نے یونیورسٹی کے چانسلر و گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ اور وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے مطالبہ کیا کہ مذکورہ کمیٹی میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو نمائندگی دے کر کمیٹی کا اجلاس صوبائی وزیر خزانہ کی صدارت میں منعقد کیا جائے اور یونیورسٹی کو بحران سے نکلنے کیلئے اقدام اٹھایا جائے اور مالی سال کے اختتام جون 2023 تک 1 ارب 11 کروڑ روپے جاری کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا پرامن احتجاج جامعہ کو بحران سے نکالنے تک جاری رہے گا اس میں سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی، وکلاء برادری، طلباء اور دیگر تنظیموں سے اپیل ہے کہ وہ بھی شامل ہوں۔

جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے، ذوہیب محسن

تھانوں میں سائلین کی داد رسی کی جائے، عوام کے تعاون سے امن قائم کرینگے، ایس ایس پی آپریشنز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ کیپٹن (ر) ذوہیب محسن نے کہا ہے کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ تھانوں میں عوام کے ساتھ عزت سے پیش آیا جائے یہ بات انہوں نے گزشتہ شب کوئٹہ کے مختلف تھانوں، تھانہ شالکوٹ، تھانہ کیچی بیگ، تھانہ عبدالخالق شہید کے دورے اور شہر میں حساس مقامات پر سیکورٹی کا جائزہ لینے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی خادم ہے تھانوں میں ان کے ساتھ عزت سے پیش آیا جائے فرائض کی بجا آوری میں کسی بھی غفلت کوتاہی اور لاپرواہی کو برداشت نہیں کیا جائیگا انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے تعاون کے بغیر امن کی بحالی ممکن نہیں بنا سکتی، جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے پولیس کے ساتھ تعاون کریں عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اس موقع پر انہوں نے حوالات میں بند ملزمان سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے اور انہیں فوری طور پر حل کرنے کے احکامات جاری کئے تھانوں کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ صفائی کی صورتحال چیک کی اور عملے کو سختی سے تاکید کی کہ وہ شہریوں سمیت سائلین سے خوش اسلوبی سے پیش آئیں۔

محکمہ فشریز نے غیر قانونی فشنگ میں مصروف ٹرالر تحویل میں لے لیا

ٹرالر مافیا کے خلاف گھیرا تنگ کر دیا، کارروائیاں جاری رہیں گی، یونس قمرانی

بلوچستان حکومت نے سمندر کو نوے فیصد ٹرالروں سے پاک کر دیا ہے، ذرائع

وندر (آن لائن) سیکریٹری فشریز بلوچستان حافظ محمد طاہر، ڈی جی فشریز سیف اللہ کھیتران کی خصوصی ہدایت پر ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ احمد ندیم اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ یونس قمرانی کی سربراہی انسپکٹر عمران بلوچ انسپکٹر اسلم آسکانی انسپکٹر طارق مجید انسپکٹر سمیع اللہ و دیگر نے لسبیلہ کی ساحلی حدود میں غیر قانونی فشنگ میں مصروف ٹرالر B-19121 .... بقیہ نمبر 47 صفحہ 9 پر

ال شوکت نامی لانچ کو تحویل میں لے کر کارروائی شروع کر دی تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ احمد ندیم اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ یونس قمرانی کا کہنا ہے کہ ٹرالر مافیا کے خلاف گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے بلوچستان حکومت نے سمندر کو نوے فیصد ٹرالروں سے پاک کیا ہے جس سے سمندر میں ماہیگیروں کو با آسانی شکار مل رہا ہے

ممکنہ بارشیں، پی ڈی ایم اے بلوچستان اور متعلقہ اضلاع میں ایمرجنسی نافذ

بارشوں کا سلسلہ 3 مئی تک جاری رہنے کا امکان، تمام ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ رابطے میں ہیں پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں ممکنہ بارشیں، پی ڈی ایم اے بلوچستان اور متعلقہ اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی، بارشوں کا سلسلہ 3 مئی تک جاری رہنے کا امکان ہے، پی ڈی ایم اے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ رابطے میں ہے۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور وزیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیا کی ہدایت پر پی ڈی .... بقیہ نمبر 49 صفحہ 9 پر

ایم اے بلوچستان و متعلقہ اضلاع میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو موجود رہنے کا حکم دیا یاد رہے کہ حالیہ موسلا دھار بارشوں سے متعلق پی ڈی ایم اے بلوچستان نے 26 اپریل کو ہی الرٹ جاری کر دیا تھا پی ڈی ایم اے کی جانب سے تمام متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو آگاہ کیا گیا تھا، ضروری اقدامات لینے کی ہدایت بھی کی گئی تھی موجودہ سپیل 27 اپریل سے شروع ہو

چینی و گندم اسمگلنگ کرنے والوں کیساتھ رعایت نہ برتی جائے، کمشنر رخشان

صوبائی حکومت صوبے میں یوریا چینی، آٹا گندم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے، طارق الرحمان بلوچ

اشیاء ضروریہ کی اسمگلنگ سے مصنوعی قلت پیدا ہوتی ہے، چیک پوسٹ کلنگور کا دورہ، ڈپٹی کمشنر خرم خالد بلوچ، اے سی زاہد شاہوانی بھی ہمراہ

نوشکی (خ ن) کمشنر رخشان طارق الرحمان بلوچ کا جوائنٹ چیک پوسٹ کلنگور کا دورہ، کمشنر رخشان ڈویژن طارق الرحمان بلوچ نے ڈپٹی کمشنر نوشکی خرم خالد بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر نوشکی زاہد شاہوانی کے ہمراہ نوشکی جوائنٹ چیک پوسٹ کلنگور کا دورہ کیا وہاں موجود اہلکاروں نے کمشنر رخشان کو یوریا کھاد چینی، آٹا گندم کی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے کئے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ کمشنر رخشان ڈویژن طارق الرحمان بلوچ نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں یوریا چینی، آٹا گندم کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے اس سلسلے میں کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اسمگلنگ کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ یوریا، چینی گندم آٹا کی اسمگلنگ سے مصنوعی قلت پیدا ہوتی ہے اور اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ اسمگلنگ کی وجہ سے ہوتا ہے، کمشنر رخشان نے کہا کہ اسمگلنگ روکنے کے لئے لیویز، کسٹم، ایف سی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں پر مشتمل متعدد جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی ہیں جہاں اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے کارروائی کی جا رہی ہے، حکومت کے ان اقدامات کا مقصد عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنا ہے تاکہ اشیاء ضروریہ کیلئے عام آدمی پریشان نہ ہو۔

محکمے مون سون بارشوں کے دوران الرٹ رہیں، ڈی سی اوستہ محمد

تمام محکمے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائیں، محمد اعجاز سرور

ڈی سی آفس میں کنٹرول روم قائم کر دیا گیا، افسران فرائض فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں، اجلاس سے خطاب

اوستہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد اعجاز سرور کی زیر صدارت ضلعی افسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد محمد حسنین ابڑو و تمام ضلعی افسران اور ان کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس میں مون سون کی بارشوں واحتیاطی تدابیر اختیار کرنے کیلئے ہنگامی منصوبہ بندی کے تحت عمل درآمد کی حکمت عملی اور افسران کے درمیان باہمی رابطہ کاری پر تبادلہ خیال کیا گیا تمام محکموں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات کی گئیں اور انہیں مزید ہدایت کی گئی کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اپنے دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ اریگیشن، پی اینڈ آر اور زراعت کو ہدایت کی ہے کہ وہ دستیاب مشینری کو الرٹ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت ان کو استعمال میں لایا جا سکے مزید برآں اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی جو بارشوں کے پانی کے راستوں اور میونسپل کمیٹی کے نالوں پر قائم کردہ تجاوزات کو فوری طور پر ہٹائے گی کمیٹی آج سے ہی اپنے فرائض سرانجام دے گی جبکہ ڈپٹی کمشنر آفس میں مون سون کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد اعجاز سرور نے کہا کہ عوام کو خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے تمام افسران وجوئی کے ساتھ فرائض منصبی سرانجام دیں اپنے فرائض منصبی سے کسی صورت غفلت ہرگز نہ برتیں ان ممکنہ خطرناک حالات سے نمٹنے کیلئے ہر ممکن دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 02 MAY 2023

Page No: 6

قول و فعل کے تضاد نے بلوچستان کی سیاسی تاریخ کو مسخ کر دیا، ڈاکٹر مالک

ملک میں محنت کش طبقہ اس وقت شدید مشکلات کا شکار ہے، یکم مئی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام یکم مئی یوم مزدور کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب بیاد مزدور رہنما مرحوم ماما سلام بلوچ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں زیر صدارت مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ منعقد ہوا جس میں آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن، پیرامیڈیکس یونین ورکرز کنفیڈریشن بلوچستان لیکچررز اینڈ پروفیسرز ایسوسی ایشن بلوچستان لیبر فیڈریشن پاکستان ریلوے محنت کش یونین بلوچستان یونیورسٹی اسٹاف ایسوسی ایشن گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی، بلوچستان رکشہ ایسوسی ایشن واسا یونین سمیت دیگر یونینز کے سربراہان نے شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی مزدوروں اور محنت کشوں کی جدوجہد اور ان کی دکھ درد میں شریک ہے ملک میں محنت کش طبقہ اس وقت شدید مشکلات کا شکار ہے ایوب خان نے مزدور یونین پر پابندی لگا دی اور ریاستی اداروں نے سرمایہ داروں کے ساتھ مل کر محنت کشوں کو تقسیم کیا ضیاالحق نے طلبا یونینز پر پابندی عائد کی جس کا واضح مقصد سیاست پر قدغن لگانا تھا۔ آج بلوچستان میں یونیورسٹی کی سطح پر بھی طلبا سیاست پر پابندی عائد ہے جس کا مقصد لکھے پڑھے طبقات اور عام لوگوں کو سیاست سے روک کر ایلیٹ خاندانوں اور اشرافیہ کے لیے سیاست پر قابض رہنے کی راہیں ہموار کرنا ہے، اس لئے ایوانوں میں مزدوروں محنت کشوں اور کاشتکاروں کا نمائندہ نظر نہیں آتا، مہنگائی اور بیروزگاری نے عام لوگوں کا جینا حرام کر دیا ہے، یہ امر بھی سے زبان زد عام ہے کہ محکمہ تعلیم کی اسامیوں پر بولیاں لگ رہی ہیں اگر بولیاں لگا کر اساتذہ و بھرتی کئے گئے تو تعلیمی ادارے مزید تباہی حالی کا شکار ہو نگے اس لیے ضروری ہے کہ اساتذہ کی بھرتیاں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جائیں۔ بلوچستان کے سیاسی کارکنوں اور دانشوروں کو سوچنا ہوگا کہ بلوچستان میں راتوں رات پارٹیاں کیوں بنائی جاتی ہیں اور یہ مشق پنجاب یا سندھ میں کیوں نہیں کی جاتی اب تو اسٹیبلشمنٹ گراس روٹ لیول پر کونسلران اور یونین کونسل کے چیئرمینوں کے الیکشن میں بھی ملوث ہو چکی ہے جس کا مقصد بلوچستان میں سیاست کو بے توقیر کر کے بلوچستان کے اصل سیاسی منظر کو چھپانا ہے جس انداز سے ہمارے اکابرین نے اسلام آباد میں اپنا ایک منفرد سیاسی مقام اور بلوچستان کے حوالے سے واضح موقف رکھا اسی طرح ہم نے نیشنل پارٹی کے پلیٹ فارم سے اسلام آباد میں اسی موقف اور کردار کو برقرار رکھا ایسا کوئی کام نہیں کیا جس سے اسلام آباد کے سامنے بلوچستان کے سیاسی قیادت کی سبکی ہو۔ اب تو طعنے ملنے لگے ہیں کہ پنجاب اسمبلی بلوچستان اسمبلی بن چکی ہے اور بلوچستان اسمبلی پنجاب اسمبلی بن چکی ہے۔ قول و فعل کے تضاد نے اب اسلام آباد میں بلوچستان کے درخشاں سیاسی تاریخ کو مسخ کر دیا ہے۔ تقریب سے حاجی عطا محمد بنگلزئی منظور راہی کامریڈ نذر بلوچ افضل مینگل عبدالمعروف آزاد پیر محمد کاکڑ افضل بنگلزئی نصر اللہ بلوچ ایم جے بلوچ نے بھی خطاب کیا۔

مردم شماری بلوچ قوم اور بلوچستان عوام کے لئے اہمیت کی حامل ہے، بی این پی

ضلعی صدر کی زیر صدارت اجلاس، مردم شماری میں نظر انداز گھرانوں کے اندراج میں تیزی لانے کا فیصلہ

پنجپائی (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تحصیل پنجپائی سے تعلق رکھنے والے یونٹوں کے یونٹ سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز، ضلعی کونسلران کے مشترکہ اجلاس جو کہ کلی محمد خان پنجپائی میں زیر صدارت پارٹی کے سینٹرل

[بقیہ صفحہ ۔۔ نمبر ۔۔]

ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری منعقد ہوا جس میں خانہ شماری و مردم شماری مہم میں نظر انداز کئے گئے گھرانوں اور افراد درج کرنے اور اس مہم میں تیزی لانے کے لئے فیصلہ ہوا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ یہ مردم شماری بلوچ قوم اور بلوچستان عوام کے لئے اہمیت کے حامل ہے اور اس مہم کو نظر انداز کرنے اور لاتعلقی سے بلوچستان اور بلوچ قوم کو آنے والے دنوں میں سخت مشکلات اور مسائل سے دوچار ہونا پڑے گا۔ کوئٹہ شہر آج جن گھمبیر و نا گو مسائل سے دوچار ہے اس کی بنیادی سبب اور وجہ یہی ہے کہ کوئٹہ میں آبادی کم ظاہر کرنے سے سہولیات کا فقدان ہے۔ مردم شماری اہمیت کے حامل اور اس کے صحیح معنوں شمار نہ کرنے سے اپنے خاندان اور افراد کیساتھ ناانصافی اور زیادتی سے ہم خود اپنے پاؤں کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے۔ اس لئے بی این پی کے کارکنوں اور عہدیداروں پر یہ قومی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کوئٹہ کے چپے چپے سے ابھی تک خانہ و مردم شماری سے رہ جانے والے افراد اور گھرانوں کو شامل کر کے اپنے آنے والے مستقبل اور نئے نسل کی ترقی و خوشحالی میں اپنا بنیادی کردار ادا کریں۔ اس موقع پر یونٹوں کے ذمہ داروں میں سے ڈاکٹر نصیب گل، نسیم بلوچ، نصیب، نسیم بلوچ، صابر شاہ، اور عصمت اللہ نے شرکت کی مرکزی کونسلر لیاقت کھیازئی، ضلعی کونسلران ابوبکر لانگو، غلام مصطفیٰ بلوچ اور رمضان بلوچ بھی موجود تھے۔

کان مزدوروں کو تحفظ، بچوں کو انشورنس پالیسی فراہم کی جائے، این ڈی ایم

اشرافیہ مزدوروں کی کھال نوچنے کا سوچ رہی ہے، مزدور دشمن پالیسیوں کی مذمت کرتے ہیں، احمد جان و دیگر

ہرنائی (نامہ نگار) نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان نے کہا ہے کہ مزدوروں، محنت کشوں کے حقوق اور جابر حکمرانوں کی مزدور دشمن پالیسیوں کی مذمت کرتے ہیں، ہرنائی کول مائنز مزدوروں کو تحفظ اور ان کے بچوں کو انشورنس پالیسی فراہم کی جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ ضلع ہرنائی کے زیر اہتمام یوم مزدور کے حوالے سے جلسے سے خطاب میں کیا، ریلی ضلعی دفتر سے نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی چیئرمین غفور شاہ چوک پریس کلب کے سامنے جلسے کی شکل اختیار کر گئی، جلسے اور ریلی کی قیادت صوبائی صدر احمد جان خان نے کی۔ جلسے سے ضلعی صدر حاجی نصر اللہ ناز ترین ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی فضل افغان، ضلعی ایگزیکٹو سید اسد اللہ شاہ، ضلعی ترجمان میر وائس شاہ اور خلیفہ ظاہر نے خطاب کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم مزدوروں کا عالمی دن ایسی صورت حال میں منا رہے ہیں جب ملکی معاشی بحران کا سارا بوجھ غریب اور محنت کش طبقے کی جانب منتقل کیا جا رہا ہے، اشرافیہ کی عیش و عشرت اور دولت میں بے انتہا اضافہ ہو رہا ہے، اس پر بھی غریب اور محنت کش طبقے کو مزید قربانیاں دینے کا کہا جا رہا ہے حالانکہ اب ان کے تن پر لباس بھی باقی نہیں رہا، اشرافیہ مزدوروں کی کھال نوچنے کا سوچ رہی ہے، مقررین کہا کہ ہم آج کے جلسے کے توسط سے مزدوروں کی دہاڑی ہرنائی میں کول مائنز مزدوروں کو تحفظ دینے اور ان کے بچوں کو انشورنس پالیسی فراہم کرنا ان کے معاوضے میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں، یکم مئی ریلی اور جلسے میں شکاگو کے مزدوروں اور ہرنائی کول مائنز کے شہید مزدوروں کو انکی جدوجہد پر سرخ سلام پیش کرتے ہیں۔

کچھ عناصر مردم شماری پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں، سردار رند

کچھی بولان کے بعض علاقوں میں عملہ نہیں پہنچا، بیان، پولیس اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس

ڈھاڈر/سبی (نامہ نگاران) سینئر سیاستدان، چیف آف رند قبائل رکن صوبائی اسمبلی بلوچستان سردار یار محمد رند نے ایک بیان میں کہا ہے کچھ عناصر مردم شماری کے عمل پر اثر انداز ہونے اور ماضی کی طرح اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں جس کی ہم شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، جس طرح کچھی بولان کے عوام نے حالیہ مردم شماری میں

[بقیہ صفحہ ۔۔ نمبر ۔۔]

بڑھ چڑھ کر حصہ لیا لیکن کچھی بولان کے کئی علاقوں میں نہ ہی خانہ شماری ہوئی اور نہ ہی مردم شماری کی گئی جو قابل مذمت عمل ہے، انہوں نے کہا کہ جس طرح پچھلی کئی دہائیوں سے کچھی بولان قحط سالی کا شکار رہا اور حالیہ سیلاب کی وجہ سے کچھی بولان کے عوام مختلف علاقوں میں نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوئے تھے اب وہ اپنے علاقوں میں آباد ہیں ان کو شمار کیا جائے اعلیٰ اور متعلقہ حکام سے درخواست کرتے ہیں مردم شماری کی تاریخ میں مزید توسیع کی جائے اور ہمارے علاقوں کو نظر انداز نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ اگر کچھی بولان کی آبادی کم کی گئی ہم اس پر شدید احتجاج کریں گے، انہوں نے کچھی بولان میں رہنے والی تمام اقوام کو پیغام دیا کہ اپنے سیاسی اور ذاتی اختلافات سے ہٹ کر مردم شماری میں حصہ لیں جہاں ابھی تک مردم شماری کا عملہ نہیں پہنچا انتظامیہ کو نشاندہی کروا کر اپنے لوگوں کو مکمل شمار کروائیں۔ دریں اثناء سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ گزشتہ روز سندھ بلوچستان کے سرحدی علاقے جاگیر میں سبی اور کچھی کے علاقے سنگھوری میں جعفر آباد سے تعلق رکھنے والے چھ پولیس اہلکار ڈاکوؤں کے خلاف آپریشن میں شہید ہوئے تھے یہ خبر سن کر افسوس ہوا شہداء کی فیملی کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

محنت کشوں کے بغیر معیشت کا چلنا ممکن نہیں، مہنگائی نے نان شبینہ کا محتاج بنایا، مزدور تنظیمیں

مزدوروں کے حق کا تحفظ پیپلز پارٹی ہی کرسکتی ہے، ملازمین اپنے حقوق کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کریں

شکاگو کے مزدوروں کی قربانیوں کو نہیں بھولے، کوئٹہ، پشین، ڈھاڈر، لورالائی اور دیگر شہروں میں یوم مئی کی تقریبات

کوئٹہ/اندرون بلوچستان (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگاران) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان اور پیپلز لیبر بیورو کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ مزدوروں کے بغیر کسی ملک کی معیشت کا چلنا ممکن نہیں، ملکوں کی ترقی میں مزدوروں کا خون پسینہ شامل ہوتا ہے بدقسمتی سے آج بھی ہمارے ملک میں مزدوروں کا استحصال کیا جارہا ہے، شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان میں یوم مئی پر مزدوروں کو چھٹی کا حق دیا پیپلز پارٹی ہی مزدوروں کو ان کے جائز حقوق دلاسکتی ہے بلوچستان اور ملک بھر کے مزدور پیپلز پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہوجائیں۔ یہ بات پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند جوگیزئی، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر، پارٹی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ثناء اللہ جتک، قاسم چکزئی، جبار خلجی، ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے صدر نصیب اللہ شاہوانی، سپورٹس ونگ کے صدر شہزادہ کاکڑ، سید ایوب آغا، اسد گجر، خواتین ونگ کی جنرل سیکرٹری زرینہ زہری، پیپلز پارٹی خواتین ونگ بلوچستان کی نائب صدر و فوکل پرسن برائے ورکرز ویلفیئر بورڈ اسکولز ماہ جبین خالد جمالی، سکینہ عبداللہ، قاسم کاکڑ، میر محمد شاہین، اختر بلوچ، صغیر کھرل، ثناء درانی، الطاف گجر، صوبیدار جتک، بابو لاشاری اور دیگر نے پیر کو پیپلز لیبر بیورو کے زیر اہتمام یوم مئی کے حوالے سے کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مقررین نے شکاگو کے محنت کش شہدا کو ان کی قربانی پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے دنیا بھر کے مزدور تحریکوں میں تاریخی باب رقم کی ان عظیم انسانوں کی قربانیوں کے بدولت محنت کشوں کا سر فخر سے بلند ہے۔ پاکستان میں 1970ء تک مزدوروں کا استحصال ہوتا رہا پارٹی کے شہید قائد ذوالفقار علی بھٹو نے برسر اقتدار آکر یوم مئی پر مزدوروں کو چھٹی کا حق دیا اور لاکھوں ایکڑ زمین جاگیرداروں سے لیکر ہاریوں اور مزدوروں میں تقسیم کی۔ پیپلز پارٹی کی جب 2008ء میں حکومت قائم ہوئی تو پانچ سال کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 250 فیصد اضافہ کیا گیا اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ہزاروں ملازمین کو مستقل کرکے انکے روزگار کو تحفظ فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جب بھی برسر اقتدار آئی ہے تو عوام کو روٹی، کپڑا اور مکان دیا اور لاکھوں کی تعداد میں پڑھے لکھے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا گیا اب جبکہ پیپلز پارٹی وفاقی حکومت میں اتحادی ہے تو بھی اب تک پیپلز پارٹی کی جدوجہد کی بدولت مختلف محکموں میں سینکڑوں کی تعداد میں لوگوں کو ریگولر کیا گیا جبکہ لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کو روزگار کیلئے بیرون ملک بھیجا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہی وہ واحد جماعت ہے جو مزدوروں، کسانوں سمیت دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے مسائل حل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں مزدور، کسان پاکستان پیپلز پارٹی کے پلیٹ فارم پر متحد ہوجائیں انشاء اللہ جب بھی پیپلز پارٹی برسر اقتدار آئے گی تو مزدوروں کو انکے جائز حقوق دے گی۔ مستونگ سے نامہ نگار کے مطابق یوم مزدور کے موقع پر پاکستان ورکرز کنفیڈریشن مستونگ کے صدر میر احمد بلوچ، مہمان خاص نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات چیئرمین اسلم بلوچ، صوبائی نائب صدر اپکا حاجی علی اصغر بنگلزئی، بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن چیئرمین جاوید بلوچ، بی این پی مستونگ کے صدر حاجی نزر جان ابابکی، پیپلز پارٹی کے صوبائی کونسل کے ممبر قاسم علیزئی، نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما میر سکندر خان ملازئی، میر فرید مینگل، عبدالرحمن سنگت، آغا نصیر شاہ، عبدالرحمن بلوچ، غلام مصطفی علیزئی، نثار بلوچ، عبداللہ، حاجی یار جان، حاجی حضور بخش، غلام حسین اطہر، آغا اشفاق شاہ اور دیگر نے خطاب کیا۔ اس موقع پر پاکستان ورکرز کنفیڈریشن کے زیر اہتمام ریلی اور ٹاؤن ہال میں سیمنار کا انعقاد کیا گیا سیمنار سے خطاب میں مقررین نے کہا کہ مزدور و ملازم طبقہ آج بھی اپنے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں مہنگائی نے مزدوروں کو نان شبینہ کا محتاج بنایا ہے بالادست طبقہ ملازمین کو ان کے جائز حقوق دینے سے انکاری ہیں تمام ملازمین اپنے حقوق کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کریں شکاگو کے مزدوروں نے حقوق کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ دنیا بھر کے مزدور انہیں سرخ سلام پیش کرتے ہیں مہنگائی نے ہر طبقے کو شدید متاثر کیا ہے عام ملازم کا سفید پوشی کا بھرم رکھنا مشکل ہوچکا ہے مہنگائی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے آئے روز اشیائے خورد و نوش، پیٹرولیم مصنوعات اور روز مرہ اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اور موجودہ حکومت نے جب سے اقتدار سنبھالا ہے ملازمین کو کوئی ریلیف نہیں دیا۔ حکمرانوں نے ہمیشہ مزدور طبقے کا استحصال کیا اور انہیں کسی قسم کی سہولت فراہم نہیں کیا، انھوں نے کہا کہ تمام مزدور تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا ہونا ہوگا تب مزدوروں کو انکے حقوق ملیں گے ورنہ مزدور طبقہ اس ملک میں ایسے ہی پستا رہے گا۔ ڈھاڈر سے نامہ نگار کے مطابق ضلع کچھی کے ہیڈ کوارٹر ڈھاڈر میں بھی یوم مزدور کی مناسبت سے پاکستان ورکرز کنفیڈریشن ضلع کچھی کے زیر اہتمام حاجی عطاء محمد رند کی قیادت میں مزدور کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے ریلی نکالی گئی ریلی میں ضلع کے تمام یونین تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی ریلی ایریگیشن آفس سے نکالی گئی ریلی کے شرکاء شاہی چوک سے ڈھاڈر پریس کلب تک مارچ کیا ریلی کے شرکاء سے حاجی عطاء محمد، شان رند، غلام فاروق سیال، سلمان رند دیگر مقررین اظہار خیال میں شکاگو کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور عالمی قوانین کے تحت ملک بھر میں مزدور کو انکے حقوق دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ لورالائی سے نامہ نگار کے مطابق بلوچستان لیبر فیڈریشن اور میونسپل ایمپلائز یونین کے زیر اہتمام ریلی اور جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ سے میونسپل ایمپلائز یونین کے صدر امان اللہ اتمانخیل، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی لورالائی صدر انور ناصر، لیبر فیڈریشن لورالائی زون کے صدر محمد یار کدیزئی، ریڈ ورکرز کے کامریڈ حضرت عمر، وکلا تنظیم کے نمائندہ ایڈوکیٹ ظریف خان علیزئی، لائیو اسٹاک کے صوبائی نائب صدر نصیب خان ناصر اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے شکاگو کے مزدور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مزدوروں اور سرمایہ داروں، ظالم اور مظلوم، آقا اور غلام کا یہ جنگ آج سے 137 سال بعد بھی استحصال جبر اور ناانصافیوں کی صورت میں جاری ہے۔ وقت کے حکمران اور سرمایہ دار آج بھی مختلف شکلوں میں مزدوروں اور محنت کش طبقے کا استحصال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے ملازمین تنخواہوں میں تفریق اور ہوشربا مہنگائی سے انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے اور مشکلات سے دوچار ہیں۔ تمام محنت کشوں، ملازمین تنظیموں اور ٹریڈ یونینز کو اتفاق و اتحاد کا مظاہرہ کرتے ایک وسیع پلیٹ فارم تشکیل دینا ہوگا اور اپنے بنیادی حقوق کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی۔

بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئیں، جمعیت

حکومت عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام ہوگئی، عوام بے یار و مددگار پڑے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں زراعت کا شعبہ شدید متاثر ہوا ہے صوبائی حکومت کی جانب سے تاحال نہ امدادی سرگرمیاں

بقیہ صفحہ ...

کی گئی اور نہ ہی زمینداروں کو معاوضہ دیا گیا ہے کوئٹہ سبی قومی شاہراہ کے مقام پر پنجرہ پل دس ماہ گزرنے کے باوجود نہیں بنایا گیا صوبائی حکومت کی نااہلی صاف ظاہر ہوتی ہے کہ وہ عوامی مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں صوبائی بیان میں کہا گیا کہ جمعیت علماء اسلام سمجھتی ہے کہ اس وقت بلوچستان کے اکثر علاقوں میں تباہ کن بارشوں اور ژالہ باری سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس کی وجہ سے زمیندار کو اس وقت شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور حکومت کی جانب سے تاحال اس سلسلے میں کوئی اقدامات نہیں اٹھایا گیا ہے جس کی وجہ سے زمیندار اور عام عوام بے یار و مددگار اپنے باغات کو دیکھ رہے ہیں صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں عملی اقدامات اٹھائیں پچھلے سال کی بارشوں سے اب تک حالات ٹھیک نہیں ہوئے اور اب حالیہ بارشوں نے رہی سہی کسر پوری کردی قلعہ سیف اللہ مستونگ، زیارت، پشین، قلات، پسنی، گوادر اور دیگر علاقوں میں بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے جس کی وجہ سے معاملات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی بیان میں کہا گیا کہ کوئٹہ سبی شاہراہ بولان کے مقام پر پنجرہ پل پر کروڑوں روپے خرچ کیے گئے مگر ہر بار معمولی سے بارش کی نذر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

DATE: 02 MAY 2023

Page No: 8

گندم کی سپلائی یقینی نہ بنانے کیخلاف ملک گیر احتجاج کرینگے، فلور ملز ایسوسی ایشن

گندم اور آٹے کی گاڑیاں روکنے سے ایک بار پھر آٹے کا بحران پیدا ہوگا، ناصر آغا کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن بلوچستان ریجن کے چیئرمین سید ناصر آغا نے کہا ہے کہ گندم اور آٹے کی گاڑیوں کو روکنے سے صوبے میں ایک بار پھر آٹے کا بحران پیدا ہوگا، فلور ملز کو بلاتعطل گندم کی سپلائی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر ملک گیر احتجاج کریں گے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بدرالدین، حاجی عبدالواحد اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے ملک میں چینی کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کے بعد چینی کی نقل و حمل پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی اور حکم دیا ہے کہ سرحدی علاقوں سے چینی کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے تمام ادارے بہتر کوارڈی نیشن کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں وہ علاقے اور صوبے خوش قسمت گردانے جاتے ہیں جن کی سرحدیں دوسرے ممالک کے ساتھ ملتی ہیں کیونکہ سرحدی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کیلئے کاروبار کے مواقع زیادہ ہوا کرتے ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان کی سرحدوں کا ہمسایہ ممالک کے ساتھ منسلک ہونا عوام کیلئے مشکلات کا باعث ہے، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے سرحدی اضلاع میں کھاد اور چینی کی نقل و حمل پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایات اور احکامات دیئے مگر یہاں چینی اور کھاد کی آڑ میں گندم اور آٹا کی نقل و حمل کی راہ میں روڑے اٹکانے کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے محکمہ کسٹم کی جانب سے لکپاس کے مقام پر گندم اور آٹے کی گاڑیاں بھی روکی جارہی ہیں جس کی وجہ سے بلوچستان کے مختلف اضلاع کو آٹا اور گندم کی سپلائی بری طرح متاثر ہوئی ہے حکومت کی جانب سے گندم کی خریداری کیلئے اس کی نقل و حمل پر پابندی لگادی گئی ہے ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے صوبوں اور بلوچستان کے نہری اضلاع سے فلور ملوں تک گندم کی سپلائی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ایف سی اور کسٹم کی جانب سے گندم اور آٹے کی گاڑیاں روکنے کی وجہ سے صوبے میں ایک بار پھر آٹے کا بحران پیدا ہوگا۔ ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ افغانستان چینی کی اسمگلنگ میں کسٹم کا عملہ ملوث ہے جو اسمگلروں سے لاکھوں روپے بھتہ لیکر چینی افغانستان لے جانے کی اجازت دیتا ہے جبکہ دوسری طرف صوبے کیلئے آٹا، چینی اور کھاد لانے والے ٹرکوں کو تمام ضروری کاغذات اور پرمٹ ہونے کے باوجود چیک پوسٹوں پر بلاجواز روک کر بھتہ وصول کیا جاتا ہے بھتہ نہ دینے کی صورت میں ہفتوں ہفتوں گاڑیوں کو چیک پوسٹوں پر کھڑا کیا جاتا ہے۔

چیکنگ کے بہانے تاجر و ٹرانسپورٹرز کا معاشی قتل کیا جارہا ہے، انجمن تاجران

آل رخشان تفتان کوچز ٹرانسپورٹ یونین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہیں، رحیم آغا

کوئٹہ (پ ر) انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا، حاجی نصرالدین کاکڑ، قائم مقام جنرل سیکرٹری ولی افغان میر محمد رحیم منگوئی، حاجی یعقوب شاہ کاکڑ، سید حیدر آغا، حاجی فاروق شاہوانی، حاجی ظہور کاکڑ، طاہر جدون، شفیع آغا خان کاکڑ، امردین آغا، حاجی احسام الدین ترین، اسد خان ترین، میر زبیر احمد لہڑی عمر خان ترین ودیگر نے کہا ہے کہ رخشان ڈویژن میں انتظامیہ کی جانب سے چینی یوریا اور آٹے کی سمگلنگ کے نام پر تاجر برادری، ٹرانسپورٹروں اور چھوٹے دکانداروں کا معاشی قتل کیا جارہا ہے، گاڑیوں کو چیکنگ کے بہانے گھنٹوں چیک پوسٹوں پر روکا جارہا ہے جس سے گاڑیوں میں تازہ پھل سبزیاں اور دیگر تازہ سامان خراب ہورہا ہے جس سے تاجر برادری اور ٹرانسپورٹروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پہلے ہی ٹرانسپورٹرز اور تاجر برادری پیٹرولیم مصنوعات میں اضافے اور دیگر حالات کی وجہ سے زبوں حالی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم آل رخشان تفتان کوچز ٹرانسپورٹ یونین کے مطالبات کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے انہیں ہر قسم کے تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پشتونخواوطن کے عوام اپنی قومی وحدت اور وسائل سے محروم ہیں، پشتونخوا میپ

خان شہید نے ظلم کے خلاف اٹھ کر جدوجہد کا آغاز کیا آج بھی خان شہید کا بتایا ہوا پشتون قومی وحدت کا مسئلہ حل طلب ہے، رقہار خان ودان

پشتونخوا وطن میں چند علاقے آج بھی ایسے ہیں جو پتھر کے زمانے کا منظر پیش کررہے ہیں اور لوگ جس طرح غاروں میں زندگی بسر کررہے ہیں

پشین (آن لائن) پسماندگی اور غربت قسمت میں نہیں لکھی بلکہ بدترین استحصال کی وجہ سے ہے، آج بھی پشتونخوا وطن کے عوام اپنی قومی وحدت سے اور وسائل سے محروم ہیں، اپنے وسائل پر اختیار لینے کا واحد راستہ سیاست ہے اور سیاست پشتونخوا میپ کے پلیٹ فارم سے اس لئے ضروری ہے کہ اس کے آئین میں پشتونوں کی قومی وحدت سمیت تمام مسائل کا حل موجود ہے، خان شہید نے ظلم کے خلاف اٹھ کر جدوجہد کا آغاز کیا آج بھی خان شہید کا بتایا ہوا پشتون قومی وحدت کا مسئلہ حل طلب ہے اسکے لئے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے محبوب چیئرمین ملی.........

بقیہ نمبر 65 صفحہ 9 پر

مشر محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جدوجہد جاری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر قہار خان ودان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر خان کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نظام عسکر، ضلعی آرگنائزر عبدالحق ابدال، علی محمد کلیوال، حاجی اکبر صاحب، عصمت باچا، ماسٹر سعید خان، ملک نادر کاکڑ، نصیر کاکڑ، اقبال بٹیزئی، ملک منظور اچکزئی، عنایت خان اور دیگر نے پشین اجرم میں دو علاقائی کانفرنسوں سے خطاب کرتے ہوئے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 9

پنجگور: ایف سی کے کانوائے پر بم حملہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے وشبود کسٹم ہاؤس کے قریب گزشتہ شب ایف سی کے کانوائے پر سڑک کے کنارے نصب آئی ای ڈی سے دھماکہ کیا گیا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا، پولیس اور ایف سی نے علاقے کا گھیراؤ کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

کوئٹہ: 3 اشتہاری گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ زوہیب محسن کی ہدایت پر تھانہ عبدالخالق شہید پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو اشتہاریوں جمعہ خان اور باچا خان کو گرفتار کرلیا، جبکہ ہنہ پولیس نے دوران چیکنگ فرید اللہ گرفتار کرلیا۔

کوئٹہ، مفرور ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیر پورٹ پولیس نے قتل کے مقدمے میں مفرور ملزم حمید اللہ سکنہ کلی شابو کوئٹہ کو گرفتار کرلیا پولیس نے گرفتار ملزم سے تفتیش شروع کردی ہے۔

بچے کے ساتھ بدفعلی کا ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیر پورٹ پولیس نے بچے کے ساتھ بدفعلی کے ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ائیر پورٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بچے کے ساتھ بدفعلی کرنے والے اشتہاری ملزم لعل محمد سکنہ سریاب روڈ کوئٹہ کو گرفتار کرلیا۔

ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ پر ٹرک ڈرائیوروں کو لوٹ لیا گیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی پنجاب قومی شاہراہ ہرنائی سنجاوی کے درمیان آٹھ میل کے ایریا میں سرشام پنجاب سے ہرنائی آنے والے ٹرک کو مسلح افراد نے اسلحہ کے زور پر روک کر ڈرائیوروں سے اسلحہ کے زور پر ہزاروں روپے نقدی دو عدد قیمتی سمارٹ موبائل فونز لوٹ کر کے فرار ہوگئے بلوچستان ٹرک اونرز ایسوسی ایشن ضلع ہرنائی کے ترجمان عبدالرحمن پوپلزئی نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ و قبائلی امور سے اپیل کی ہے کہ ہرنائی کے قومی شاہراہوں پر ڈرائیوروں اور مسافروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر کے ٹرک ڈرائیوروں کو لوٹنے والے ڈاکوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

مستونگ چوروں نے ہندو تاجر کی دکان کا صفایا کردیا

مستونگ (یو این اے) مستونگ نامعلوم چوروں نے چھت سے نقب لگا کر کریانہ کی دکان کا صفایا کر دیا تفصیلات کے مطابق مستونگ میں کوئٹہ روڈ پر واقع ہندو تاجر کریشن کمار کی کریانہ کی دکان تھی گزشتہ شب نامعلوم چوروں نے دکان کی چھت کو نقب لگا کر ہزاروں روپے کا سامان نکال لیا رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چور سامان لے کر فرار ہوگئے تھانہ بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

مستونگ، واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس روانہ ہوگیا تھانہ مستونگ سٹی نے نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

دکی میں کچلاک سے کرایہ پر لی گاڑی چھین لی گئی

دکی (نامہ نگار) کچلاک سے کرایہ پر لی گئی فلنڈر گاڑی دکی میں ڈرائیور سے اسلحے کے زور پر چھین لی گئی۔ ڈرائیور عبداللہ کے مطابق کچلاک سے دو افراد میری گاڑی میں سوار ہوئے جبکہ کلی پرانہ دکی شیخ ابراہیم نانا زیارت کے قریب دو مزید ساتھیوں کیساتھ ملکر سواروں بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

نے مجھے باندھ کر گاڑی بیٹ میں ڈالا اور مجھے دور لے جا کر گاڑی سے پھینکا گیا اور فائرنگ بھی کی گئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ جہاں مجھے پھینکا گیا اس جگہ کا نام ماگی ڈیم ہے۔

ڈیرہ اللہ یار

پولیس کی جانب سے جاگیر کے پورے علاقے کا گھیراؤ، ڈاکوؤں کے 100 ٹھکانے تباہ

جوانوں کی شہادت میں ملوث ملزمان رعایت کے مستحق نہیں، آخری ڈاکو کی زندہ یا مردہ گرفتاری اور مغوی کی بازیابی تک پولیس واپس نہیں آئے گی، ایس ایس پی جعفرآباد

آپریشن سے متعلق معلومات صیغہ راز میں رکھی جارہی ہیں، ڈاکو ادھر ادھر چھپنے کی کوشش کررہے، میرانور بادینی، دھنی بخش مگسی کی قیادت میں وفد سے گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ایس ایس پی جعفرآباد میرانور بادینی نے کہا ہے کہ پولیس کے جوانوں کی شہادت میں ملوث ملزمان کسی رعایت کے مستحق نہیں، جاگیر کے پورے علاقے کو گھیرے میں لیا گیا، ڈاکوؤں کے 100 کے قریب ٹھکانے تباہ کردیئے ہیں، بلوچستان پولیس کی اچھی پیش رفت ہوئی ہے، جاگیر میں آخری ڈاکو کے زندہ یا مردہ گرفتاری اور مغوی فرقان سومرو کی بازیابی تک پولیس کسی صورت واپس نہیں آئے گی، آپریشن سے متعلق معلومات صیغہ راز میں رکھی جارہی ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کلب کے صدر دھنی بخش مگسی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، ان کا مزید کہنا تھا کہ پولیس شہدا کا خون کسی صورت رائیگاں جانے نہیں دیں گے، فرقان کی بحفاظت بازیابی یقینی بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، بلوچستان پولیس کو جاگیر میں سندھ پولیس کی مدد حاصل ہے، یہ جوائنٹ آپریشن کامیابی کی جانب گامزن ہے، فورسز بڑی تعداد میں تعینات ہیں، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کی ہدایات پر سندھ سے ملحقہ جعفرآباد کے سرحدی پٹی پر مزید 3 پولیس چوکیاں قائم کرکے پولیس کی نفری میں اضافہ کردیا، جدید اسلحے سے لیس کردیا گیا، پولیس آپریشن کے خوف سے ڈاکو جاگیر میں ادھر ادھر چھپنے کی کوشش کررہے ہیں جن کا گھیرا مزید تنگ کیا جارہا ہے، ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت ہر صورت یقینی بنائی جائے گی، پولیس تھانوں میں میرٹ کی بنیاد پر لائق، بہادر اور ایماندار افسران کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی، جلد جاگیر سے اچھی خبریں سننے کو ملیں گی، پبلک پریس اور پولیس کے ایک دوسرے کے ساتھ بہتر تعلقات کی بدولت امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر کرسکتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے 6 اہلکاروں کو قتل کرنے والے ڈاکوؤں کے رشتہ دار آزاد کردیئے گئے

جیکب آباد پولیس نے گھٹنے ٹیک دیئے، بااثر افراد کے ذریعے مغوی پولیس اہلکار ڈیل کے تحت بازیاب، مغوی تاجر بازیاب نہ کرایا

جاگیر کے ڈاکو گینگ نے مغوی اہلکاروں کی ایک اور ویڈیو سوشل میڈیا پر جاری کردی جس میں وہ بتارہے ہیں کہ ہماری خواتین ہمیں مل گئی ہیں

جیکب آباد (آن لائن) جیکب آباد پولیس نے بلوچستان کے 6 اہلکاروں کو شہید کرنے والے اغواکاروں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے، ڈاکوؤں کے مطالبات تسلیم بااثر کے ذریعے مغوی پولیس اہلکار ڈیل کے تحت بازیاب، ڈاکوؤں کے خواتین و مرد آزاد کیے گئے، مغوی تاجر بازیاب نہ ہوا۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس نے بلوچستان پولیس کے سب انسپکٹر سمیت 6 اہلکاروں کو شہید کرنے

بقیہ نمبر 5 3 صفحہ 7 پر

والے ڈاکوؤں کی گینگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے ہیں اور ڈاکوؤں کے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے بااثر کے ذریعے ڈاکوؤں کی خواتین اور مرد کو آزاد کروا دیا گیا ہے جس کے بعد ڈیل کے تحت ڈاکوؤں نے بھی مغوی پولیس اہلکاروں کو آزاد کروا دیا ہے

شیرانی میں لشمنیا بیماری سے درجنوں بچے متاثر

محکمہ صحت نے پندرہ سو انجکشن فراہم کئے ہیں عوام کو آگاہی نہیں دی گئی

شیرانی (آن لائن) شیرانی ضلع بھر میں لشمنیا بیماری سے درجنوں بچے متاثر محکمہ صحت فوری اقدامات اٹھائے۔ زہریلہ مچھر کے کاٹنے (لشمنیا) سے شیرانی کے مختلف یونین کونسل میں درجنوں بچے متاثر ہوئے ہیں اس بیماری (لشمنیا) سے گذشتہ کے سالوں میں

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

سیکڑوں بچے متاثر ہوئے ہیں محکمہ صحت نے شیرانی کو پندرہ سو انجکشن فراہم کئے ہیں ایک انجکشن کی قیمت آٹھ سو سے ہزار تک ہے آر ایچ سی [illegible] اور بی ایچ یو [illegible] میں بھیجوا دیئے گئے ہیں لیکن عوام کو آگاہی نہیں [illegible] جس کی وجہ سے لشمنیا بیماری پھیل رہی ہے اس کے [illegible] بچوں میں [illegible] ہوتے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 11

صوبائی دارالحکومت میں خشک دودھ کی کھلے عام فروخت جاری

خطرناک امراض پھیلنے لگے

مختلف علاقوں کی مارکیٹوں میں خرید وفروخت ہورہی ہے' متعلقہ حکام کی چشم پوشی' کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں غیر معیاری خشک دودھ کی سرعام فروخت جاری، خطرناک امراض پھیلنے لگے، حکام بے خبر تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں سرعام غیر معیاری خشک دودھ فروخت کیا جارہا ہے جسکا استعمال انسانی صحت کے لئے انتہائی مضر ہے اور اس کے استعمال سے بیماریاں بھی پھیل رہی ہیں ذرائع کے مطابق شہر کی تھوک مارکیٹوں میں سرعام غیر معیاری خشک دودھ فروخت کیا جارہا ہے اور یہ دودھ ڈبو پیکٹوں کے بجائے بوریوں میں فروخت ہورہا ہے ذرائع نے بتایا کہ شہر کی اکثر شاپس میں غیر معیاری خشک دودھ کی دہی بنا کر فروخت کی جارہی ہے جبکہ اکثر شاپس میں خشک دودھ کو پانی میں ملا کر فروخت کیا جارہا ہے جو کہ انسانی صحت کے لئے انتہائی خطرناک ہے ماہرین طب کا کہنا ہے کہ ملاوٹ شدہ دودھ انسانی صحت کے لئے انتہائی مضر ہے اور مختلف اقسام کی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں عوام بھی غیر معیاری دودھ کے استعمال سے اجتناب کریں دوسری جانب عوامی و سماجی حلقوں نے فوڈ کنٹرول اتھارٹی سے اپیل کی ہے کہ شہر میں غیر معیاری خشک دودھ فروخت کرنے والوں کیخلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اور ملک شاپس سے دہی اور دودھ کے سیمپل لے کر لیبارٹری ٹیسٹ کروایا جائے اور غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

سبی شہر میں بھکاریوں کے ڈیرے' عوام کی زندگی اجیرن

شہر میں مرد خواتین کے ساتھ کم سن بچے بھی ہاتھ پھیلائے نظر آتے ہیں' کوئی نوٹس لینے والا نہیں

پیشہ ور بھکاریوں پر بھیک مانگنے کی پابندی کے ساتھ روک تھام کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں' شہریوں کی اپیل

سبی (اے این این) سبی شہر میں بھکاریوں کے ڈیرے' شہری مشکلات کا شکار کم سن بچے بھی بھیک مانگتے نظر آنے لگے ضلعی انتظامیہ نوٹس لے تفصیلات کے مطابق سبی شہر میں مختلف شہروں سے آنے والے بھکاریوں کے ڈیرے' جگہ جگہ اللہ کے نام پر دے دے بابا کی آوازوں سے شہری شدید مشکلات کا شکار ہوگئے شہر میں مرد خواتین کے ساتھ کم سن بچے بھی ہاتھ پھیلائے نظر آتے ہیں اگر کوئی ترس کھا کر خیرات دے بھی دیتا ہے تو پھر کئی بچے اس کے پیچھے لگ جاتے ہیں سبی کے عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے کمشنر سبی ڈویژن ڈپٹی کمشنر سبی سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں بھکاریوں کے خلاف آپریشن کرکے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بھیک مانگنے کے کاروبار کی روک تھام ممکن ہوسکے واضح رہے کہ پیشہ ورانہ بھیک مانگنے والوں کی وجہ سے مستحق افراد محرومی اور فاقہ کشی پر مجبور ہے۔

نشے کے عادی افراد ڈی ایم جمالی پہنچ گئے' چوری کی وارداتوں میں اضافہ

نشے کے عادی افراد پی ٹی سی ایل کے کھمبوں سے تاریں اکھاڑ کر لے گئے' کباڑی کی دکانوں میں فروخت ہونے کا انکشاف

پولیس کو اطلاع دی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہورہی' ایس ڈی او پی ٹی سی ایل سید لعل شاہ

نصیر آباد (اے این این) ڈیرہ مراد جمالی شہر میں نشے کے عادی افراد کے جھنڈ پہنچ گئے اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ مراد جمالی کے پی ٹی سی ایل کھمبے سمیت 20 سے زائد سرکاری محکموں شرقی ڈیرہ مراد جمالی سے ٹیلی فون کھمبے اکھاڑ کر تاریں کاٹ کر لے گئے سینکڑوں ٹیلی فون بند انٹرنیٹ سسٹم درہم برہم پی ٹی سی ایل کو یومیہ لاکھوں روپے نقصان پہنچنے کا خدشہ ذرائع کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کی چند کباڑی دکاندار اونے پونے داموں پی ٹی سی ایل کے کھمبے کیبل تاریں نشے کے عادی افراد سے خریدنے لگے پی ٹی سی ایل ایس ڈی او سید لعل شاہ کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس سی آئی اے پولیس کو اطلاع دینے کے باوجود ہمارے ساتھ کوئی تعاون نہیں کیا جارہا ہے میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی شرقی واٹر سپلائی نزد قبرستان پٹ فیڈر ویگن اسٹاپ کے ساتھ نشے کے عادی افراد کی عارضی کالونیاں بنی ہوئی ہیں مگر پولیس سی آئی اے پولیس کارروائی نہیں کررہی نہ کباڑی کی دکانوں پر چھاپے ماررہی ہے جبکہ ڈرگ مافیا سینکڑوں نشے کے عادی افراد کو منشیات بھی فراہم کررہے ہیں اور ڈیرہ مراد جمالی شہر سے تاجر برادری بھی ان سے تنگ آچکے ہیں یومیہ ہزاروں روپے کی چیزیں چوری ہونے لگیں عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی نصیر آباد منیر احمد شیخ ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی سے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

Century Express Quetta

کاسی قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید وفروخت

نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمالئے، مزید قبروں کی گنجائش بھی ختم

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں قدیم کاسی قبرستان جو وسیع وعریض رقبے پر محیط ہے متعلقہ حکام کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید وفروخت ہورہی ہے جبکہ جا بجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں قبرستان مزید قبروں کی گنجائش تقریباً ختم ہوچکی ہے جس کے باعث گورکن پرانی قبروں پر قبریں تیار کرکے بھاری رقم بٹور رہے ہیں قبرستان میں جا بجا کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہورہا ہے جبکہ مختلف مقامات پر نوجوان کرکٹ اور فٹ بال بھی کھیلتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے کچھ عرصہ قبل لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت مختلف مقامات پر گڑھے کھود دیئے تاکہ کرکٹ اور فٹبال کے میچز نہ ہوسکیں۔ قبرستان میں مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی تھیں جو غیر فعال ہیں جس کے باعث رات کے اوقات میں تدفین وفاتحہ کیلئے آنے والوں کو شدید مشکلات وپریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قبرستان میں جرائم پیشہ عناصر نے بھی ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں منشیات کی خرید وفروخت کے علاوہ منشیات کے عادی افراد نشہ کرتے نظر آتے ہیں جبکہ یہی جرائم پیشہ عناصر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قبروں پر فاتحہ یا تدفین کیلئے آنے والوں کو لوٹ بھی لیتے ہیں۔ عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر سے مطالبہ کیا کہ قبرستان میں مستقل بنیادوں پر پولیس چوکی قائم کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5

DATE: 02 MAY 2023 Page No: 12

ٹرانسپورٹرز کا گندم کی سرکاری و غیر سرکاری لوڈنگ سے انکار

کسٹم اور سیکیورٹی فورسز کی جانب سے تنگ کرنے کے باعث مشکلات، محکمہ خوراک آواز بلند کرتا ہے نہ ہی ٹھیکیدار

جب تک مسائل حل نہیں ہوتے لوڈنگ نہیں ہوگی، نصیر آباد ڈویژن سے خریدی گئی گندم کی 17 ہزار بوری کے ضیاع کا خدشہ

کوئٹہ (یو این اے) کسٹمز، لیویز، پولیس و دیگر سیکیورٹی فورسز کی بے جا کارروائیوں کے باعث بلوچستان ایک بار پھر گندم کے مصنوعی بحران کی طرف بڑھنے لگا، صوبے کے دیگر صوبوں کے ساتھ سرحدی اضلاع میں گندم کے ٹرکوں کی داخلے کے ساتھ ہی کسٹم اور ایف سی کی جانب سے ٹرکوں کو تحویل میں لینے پر ٹرانسپورٹرز نے بلوچستان کے سرکاری و غیر سرکاری لوڈنگ بند کرنے کا اعلان کر دیا، تفصیلات کے مطابق بلوچستان و دیگر صوبوں کی مختلف ٹرانسپورٹ کمپنیوں نے بلوچستان کے سرکاری و غیر سرکاری گندم کی لوڈنگ سے انکار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ کسٹم، پولیس اور لیویز کی جانب سے بے تنگ اور تمام تر دستاویزات کے باوجود مختلف حیلے بہانوں سے تنگ کرنے کے باعث ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے، محکمہ خوراک آواز بلند کرتا ہے نہ ہی ٹھیکیدار جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز کی گاڑیوں کو نقصان کے ساتھ مالی مشکلات کا سامنا ہے، جب تک مسائل حل نہیں ہوتے تب تک لوڈنگ نہیں ہوگی، ٹرانسپورٹرز کی جانب سے ہڑتال کے اعلان سے نصیر آباد ڈویژن سے خریدی گئی گندم کی 17 ہزار بوری کے ضیاع کا خطرہ پیدا ہو گیا، محکمہ خوراک بلوچستان نے نصیر آباد ڈویژن سے 10 لاکھ بوری گندم خریدنے کا ہدف مقرر کیا ہے، گندم کی خریداری کیلئے 6 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس کی امدادی قیمت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سڑکیں خراب ہونے سے جھل مگسی سے گندم براستہ وگو خضدار سے کوئٹہ پہنچائی جاتی تھی، کسٹم اور سیکیورٹی فورسز نے گندم لے کر آنے والے ٹرکوں کو خضدار میں روک لیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ کسٹم اور سیکیورٹی فورس حکام کو ٹرکوں کی بلٹی اور دیگر ضروری دستاویزات دکھانے کے باوجود ٹرکوں کو کوئٹہ جانے نہیں دیا جا رہا، برسات کی وجہ سے گندم خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 13

بلوچستان میں بڑھتی غربت، حال و مستقبل دونوں تباہ

بلوچستان پاکستان کا وہ واحد صوبہ ہے جس کی آبادی انتہائی قلیل ہے، تاہم اس کے باوجود بھی وہاں آبادی کا بڑا حصہ سطح غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ پوسٹ ڈیزاسٹر نیڈ اسسمنٹ (پی ڈی این اے) کے حالیہ سروے کے مطابق غربت میں تیزی سے مزید اضافہ متوقع ہے۔ انتہائی قلیل آبادی والے صوبے میں ساٹھ فیصد سے زائد آبادی کا سطح غربت سے نیچے چلے جانا انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ اس صوبے کی اگر مالی اور دیگر ذرائع سے تھوڑی بہت بھی مدد کی جاتی تو آج حالات ایسے نہیں ہوتے۔ ایک عام رجحان یہ بھی ہے کہ جب سے پاکستان قائم ہوا ہے بلوچستان کو نظرانداز کیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ بلوچوں میں احساس محرومی پھیلتا جارہا ہے، یہ بات درست ہے کہ اگر پنجاب کے تمام عوام کو ہیلتھ کارڈ جیسی سہولت دی جاسکتی ہے جس کی آبادی 12 کروڑ سے زیادہ ہے تو بلوچستان میں تو یہ کام کوئی بڑی بات ہی نہیں تھا، اسی طرح مفت تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی ہے، ملک کی ایک چھوٹی سی آبادی کو اگر رول ماڈل کے طور پر بھی ترقی دی جاتی تو صورتحال آج بالکل مختلف ہوتی۔

غربت ایک بہت بڑا عذاب ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان کے پاس پیٹ بھر کر کھانے کو نہیں ہوتا تو بھوک کی شدت کے باعث یا تو وہ کمزور ہوتے ہوتے موت کے منہ میں چلا جاتا ہے، یا پھر وہ معاشرے سے انتقام اور اپنا حصہ لینے کے لیے جرائم کی جانب راغب ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقی کے یکساں مواقع نہ ہونے سے ایک طبقہ نشے کا بھی عادی ہوجاتا ہے۔ یہ تمام بڑے مسائل ہیں جو غربت کے باعث کوئی بھی معاشرہ کسی نہ کسی طرح بھگتنے پر مجبور ہوجاتا ہے، آج کے امیر بھی کل کسی نہ کسی وجہ سے معاشرے کے اس نظرانداز طبقے کی وجہ سے پریشانی میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ اس کی نوعیت کیا ہوگی یہ کوئی بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا لیکن جب معاشرے میں غربت بڑھتی ہے تو جرم بھی بڑھنے لگتے ہیں یہ مسلّمہ حقیقت ہے۔

حالیہ مہنگائی نے تو متوسط طبقے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، سال پہلے تک جس کی آمدنی 30 سے 40 ہزار روپے کے درمیان تھی وہ بھی کسی طرح اپنی سفید پوشی کا بھرم رکھنے میں کامیاب تھا لیکن اب اتنی آمدنی میں بھی گزارا ممکن نہیں رہا۔ تیزی سے بڑھتی مہنگائی انتہائی سنگین نوعیت کا مسئلہ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور این جی اوز اس جانب فوری توجہ دیں اور بلوچستان کے غریب عوام کی امداد کا معقول بندوبست کریں۔ اس قلیل آبادی کو سنبھالا جاسکتا ہے، انکم سپورٹ پروگرام اور ہیلتھ کارڈ جیسے منصوبوں کے ذریعے صوبائی حکومت بھی صوبے کے عوام کے کافی مسائل کم کرسکتی ہے۔ فی گھرانہ 12 سے پندرہ ہزار روپے ماہانہ کی امداد اور ہیلتھ کارڈ کے ذریعے مفت علاج کی سہولت فراہم کردی جائے تو یہ سطح غربت سے نیچے زندگی گزارنے والوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں ہوگا۔ اسی طرح غریب گھرانوں کا سروے کرواکر ہر گھرانے کے ایک دو بچوں اور نوجوانوں کو وظیفہ فراہم کرتے ہوئے ان کی صلاحیتوں کے مطابق تعلیم و تربیت فراہم کی جائے۔ انہیں کم سے کم وقت میں تعلیم دینے کا بندوبست کیا جائے تاکہ وہ جلد اپنے خاندان کی مالی مشکلات کو کم کرنے میں ان کی مدد کرسکیں۔

اسی طرح ان خاندانوں کو گھروں کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں۔ انہیں دو، تین کمروں کے پکے مکانات بنادیے جائیں، یہ غریب افراد یقیناً گھر بنانے کے قابل نہیں ہیں اور جن کے پاس گھر میسر ہیں، انہیں اس کی مرمت کروانے میں مدد فراہم کی جائے۔

ملک بھر میں بہت سی این جی اوز خواتین کو گھر بیٹھے کاروبار کرنا سکھا رہی ہیں، ان سے مدد لے کر پہلے غریب خواتین اور بچیوں کو کوئی نہ کوئی ہنر مفت سکھایا جائے اور اس کے بعد انہیں اتنی رقم دی جائے کہ وہ اس سے مصنوعات بنا کر فروخت کرسکیں۔ ان کی مصنوعات کو منڈی تک رسائی فراہم کرنے کے لیے ایک میکنزم بنایا جائے، اس کے لیے ایسا نیٹ ورک بنایا جائے جسے بوڑھی اور جہاندیدہ خواتین کنٹرول کریں تاکہ نوجوان بچیوں کا واسطہ مردوں سے بلاواسطہ نہ ہو۔ اس معاملے میں بے شمار کام کیے جاسکتے ہیں، خواتین گھر بیٹھے کپڑے بنا سکتی ہیں، ان پر دستکاری کاری کرسکتی ہیں، چوڑیاں اور فیشن سے متعلق بے شمار اشیاء تیار کرسکتی ہیں، جن کی منڈیوں میں بہت زیادہ طلب بھی ہے۔ مسئلہ صرف ان خواتین کو تکنیکی تربیت فراہم کرنے کا ہے، حکومت اس جانب توجہ دے تو اپنے عوام کو غربت سے باہر نکالنا اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، چین نے آبادی کے بہت بڑے حصے کو سطح غربت سے باہر نکالا ہے، دنیا میں ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں جہاں ہزاروں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں عوام کو چند برسوں میں غربت سے نکال کر متوسط طبقے میں منتقل کیا گیا ہے، اس کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کرکے اس پر عمل کیا گیا ہے۔ سب سے بڑا اور اہم عنصر دراصل کسی بھی کام کرنے کا جذبہ اور حوصلہ ہوتا ہے، جن قوموں کے رہنماؤں میں یہ جذبہ اور حوصلہ تھا یا ہے وہ قومیں دنیا کی ترقی یافتہ قومیں بن گئیں لیکن جہاں چھوٹے چھوٹے اور ذاتی مفادات کے لیے قوم کو بے وقوف بنایا جاتا رہا، وہاں آج بھی یہی بنیادی مسائل جوں کے توں کھڑے ہیں، عوام کو پینے کے لیے صاف پانی جیسی بنیادی سہولت بھی میسر نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 02 MAY 2023 Page No: 14

بڑھتی مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے بارشوں سے تباہی پر وزیر اعلیٰ کا افسوس

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گوشت مرغی اور دیگر اشیاء خورد ونوش کے نرخوں میں اضافے کی عوامی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی فعالی اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف فوری طور پر کریک ڈاؤن کرنے کی ہدایت کی ہے جبکہ چیف سیکریٹری عبدالعزیز عقیلی کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سمیت تمام اضلاع کی انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں استحکام رکھنے کے لئے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کی جائے وزیر اعلیٰ اور چیف سیکریٹری کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے گرانفروشی کے خلاف بھرپور مہم کا آغاز کیا ہے اور تمام اسسٹنٹ کمشنروں اور مجسٹریٹ کو اپنے اپنے علاقوں میں نرخ چیک کرنے اور گرانفروشوں کے خلاف سخت کاروائی کی ہدایت کی ہے اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی نے اتوار کے روز شہباز ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں گوشت اور مرغی فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا اور زیادہ نرخ وصول کرنے اور اوزان و پیمائش میں کمی کے مرتکب دکانوں کو سیل کیا اور موقع پر جرمانے کیئے ضلع انتظامیہ کی جانب سے مہم جاری رکھی جائے گی اور عوامی شکایات کا ازالہ یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کے مختلف علاقوں میں شدید بارش کے باعث حادثات میں قیمتی جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ دعا ہے کہ بارشوں کا جاری سیلی خیر وعافیت کا ہو۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ ادارے الرٹ رہتے ہوئے بارشوں سے پیدا صورتحال کی نگرانی کریں شدید بارشوں کے زیر اثر علاقوں میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی مکمل تیاری رکھی جائے بولان اور دیگر علاقوں میں قومی شاہراہوں اور لنک روڈز کی بحالی یقینی بنائی جائے۔ پی ڈی ایم اے کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز ریسکیو عملے کو الرٹ رکھیں ہنگامی صورتحال کے لیے کنٹرول روم کو چوبیس گھنٹے فعال رکھا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے یکم مئی پر مزدوروں کے عالمی دن کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن 1886 کے شہدائے شکاگو کی کوششوں اور جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ہے اس دن کو منانے کا مقصد مزدوروں کے لئے حق کی آواز بلند کرنا ہے مزدور کسی بھی معاشرے اور ملک کی مجموعی معاشی اور اقتصادی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ جن ممالک نے صنعت کے میدان میں خاطر خواہ ترقی کی ان کی اس ترقی میں انکے مزدوروں کے تعمیری کردار کو یقیناً نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہمیں بھی ہنرمند ہیومن ریسورس اور بھرپور افرادی قوت ترقی کی راہ پر گامزن کرے گی۔ جو مزدور کسی فنی مہارت سے آشنا ہوتے ہیں وہ معاشرے کی تعمیر وترقی کا جزو لازم بن جاتے ہیں موجودہ صوبائی حکومت نہ صرف مزدوروں کے حقوق کی موثر ادائیگی میں کوشاں ہے

Floods hit back Balochistan

It is bad luck that the people of Balochistan are yet to recover from the devastation of floods that hit entire Balochistan and other parts of the country last year, now once again, the province is in the grip of heavy torrential rains and floods. As many as eight people have died and over a dozen received injuries after torrential rains followed by hailstorms hit various parts of Balochistan during the last couple of days. Lasbela, Khuzdar, Musakhel and Naseerabad, Qila Saifullah and Harnal are the most affected areas due to heavy rainfall, prompting the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) and local administration to launch a rescue operation in the region to provide relief to people. Initial reports suggested that the torrential rains also caused heavy losses of property and livestock. After the continuous downpour and hailstorms which wreaked havoc, the population in the province also faced flash floods, causing suspension of traffic on various roads. Movement on the Quetta-Karachi highway was suspended after a bridge collapsed in Lasbela, causing inconvenience to commuters. A flash flood also suspended traffic between Harnal and Punjab, as the road linking Punjab with Harnal remained submerged in flood water. The PDMA officials, while confirming the loss of lives and livestock, said that relief activities have been launched in the calamity hit areas and the affected population is being shifted to safer places by rescue teams. The deaths have occurred in Khuzdar, Lasbela, Qila Saifullah, Kohlu, and Chaman. Balochistan Chief Minister Mir Abdul Quddus Bizenjo has expressed grief over the loss of precious lives and extended his sympathy and heartfelt condolences to the affected families. He directed that control rooms should be kept active 24 hours a day for emergencies. It is really unfortunate that having a history of devastation due to floods and rains still authorities concerned do not come up with a comprehensive strategy and planning to mitigate the damages. No special preparedness or contingency plans are formed to meet any disaster. Sadly, people particularly those living in remote areas of Balochistan are already confronting the challenge of poverty and backwardness. People are still in shock and homeless owing to floods of last year. The federal and provincial governments are paying least focus to come up with a comprehensive strategy to mitigate the devastations of floods. The PDMA must be well prepared to meet any emergent situation and the repercussions of monsoon flooding have always had a long lasting socio-economic impact in plains and mountainous areas.

CLIPPING SERVICE

P - 1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 17

Concerns over Census must be addressed

The ongoing digital census in Balochistan has been met with suspicion and controversy from some sectors of the population. Baloch nationalists and other stakeholders have raised concerns over the accuracy and fairness of the census data, citing the history of political and ethnic biases in previous censuses. While digital censuses offer many advantages over traditional methods, they are not immune to potential errors or biases. It is essential that the census be conducted with utmost transparency and impartiality to ensure that the data collected accurately represents the demographic and socio-economic profile of the population. The government of Pakistan and the census authorities must take proactive measures to address the concerns of the Balochistan community. They must provide regular updates and reports on the progress of the census, including details on the methodology and tools used for data collection, storage, and analysis. Authorities must ensure that the census is conducted in an environment free from political or ethnic influences. They must guarantee the safety and security of census enumerators, particularly in remote and conflict-affected areas, to ensure that they can carry out their duties without fear of intimidation or violence. Government must take concrete steps to address the underlying grievances and concerns of the Balochistan community, such as the provision of basic services and infrastructure, job opportunities, and political representation. Addressing these issues will not only help to build trust and confidence in the census process but also contribute to the overall development and stability of Balochistan.

Suspicion and controversy surrounding the current census in Balochistan underline the importance of transparency, impartiality, and inclusivity in the census process. The government and the census authorities must take decisive action to address the concerns of all stakeholders and ensure that the census data accurately represents the diversity and complexity of Balochistan's population. The ongoing digital census in Balochistan has

raised suspicions and concerns among some segments of the population. The Balochistan National Party (BNP) has expressed doubts about the accuracy and fairness of the census data, citing the history of undercounting and political manipulation in previous censuses. It is essential that the government and the census authorities take these concerns seriously and address them in a transparent and inclusive manner. The census data is critical for planning and policy-making at the national, provincial, and local levels. Any doubts or controversies over the data could have serious implications for resource allocation, political representation, and social welfare.

To build trust and confidence in the census process, the government and the census authorities must ensure that the census is conducted in a fair, impartial, and non-discriminatory manner. They must take steps to guarantee the safety and security of the census enumerators, particularly in conflict-affected and remote areas, to enable them to carry out their duties without fear of intimidation or violence. Census authorities must provide regular updates and reports on the progress and methodology of the census to address any doubts or suspicions. They must also ensure that the data collected is verified and cross-checked to minimize errors and inaccuracies. Government must take concrete steps to address the underlying grievances and concerns of the Balochistan community. This includes providing basic services and infrastructure, job opportunities, and political representation. These steps are critical not only to build trust in the census process but also to promote social welfare and development in Balochistan. Suspicions and concerns over the Balochistan census must be addressed in a transparent, inclusive, and non-discriminatory manner. The government and the census authorities must take proactive steps to ensure the accuracy and fairness of the census data and address the underlying grievances of the Balochistan community. By doing so, they can build trust in the census process and promote social welfare and development in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 02 MAY 2023 Page No: 19

بلوچستان میں تعلیم کی تشویشناک صورتحال۔۔۔۔۔ذمہ دار کون؟ حکومت اساتذہ یا پھر والدین؟

تحریر: مولوی محمد جیلانی

تعلیم کے میدان میں بلوچستان کا دوسرے صوبوں سے تقابلی جائزہ اگر لیا جائے تو بلوچستان تعلیم صحت اور انسانی حقوق سے محروم پاکستان کا سب سے پسماندہ صوبہ ہے ایک سروے کی اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان کی کل آبادی میں 27 لاکھ بچوں کو سکول میں ہونا چاہیے تھا مگر کل آبادی میں سے صرف 9 لاکھ بچے سکولوں میں جاتے ہیں جبکہ 18 لاکھ سے 25 لاکھ تک بچے سکولوں سے باہر ہیں صوبے میں کل سکولوں کی تعداد 12 ہزار 347 ہیں جس میں 6 فیصد ہائی سکول ہیں صوبے میں 76 فیصد بچے سرکاری سکولوں میں داخلہ لیتے ہیں 19 فیصد بچے غیر سرکاری سکولوں میں جبکہ 5 فیصد بچے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں ایک سروے کی اعداد وشمار کے مطابق 216 سکولز اس وقت غیر فعال ہیں باقی سکولوں میں 37 فیصد سکولز ایک کمرہ جماعت پر مشتمل ہیں 14 فیصد اساتذہ بغیر سکول جاتے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں سکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے جیسا کہ پرائمری کی سطح پر 8 لاکھ 65 ہزار 337 بچوں نے سکول میں داخلہ لیا ہے مگر ان میں سے جو بچے مڈل سکول میں گئے ان کی تعداد صرف 1 لاکھ 91 ہزار 300 رہ گئی ہے یہ اعداد وشمار خطرناک صورتحال کی نشاندہی کر رہے ہیں اگر شرح خواندگی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اس رپورٹ کے مطابق شرح خواندگی مردوں میں 37 فیصد خواتین میں 15 فیصد ہیں جبکہ دیہی علاقوں میں مردوں کی 35 فیصد سے بھی کم ہے۔ بلوچستان کا تعلیمی نظام بے شمار مسائل سے دوچار ہے جن میں قابل اساتذہ کی کمی، کم سہولیات سے محروم سرکاری اسکول، فرسودہ نصاب، اقربا پروری اور جانبداری کا پروان چڑھتا کلچر، اور بورڈ کے سالانہ امتحانات میں کھلم کھلا نقل کی چھوٹ ان میں سے چند ایک ہیں۔ ہمارا تعلیمی نظام حکومت کی ناقص پالیسی اور تعلیم کو طبقاتی بنیادوں پر تقسیم کرنے اور ہر با اثر کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے بنیادی سہولیات سے محروم اور کمی کا شکار ہے ہمارے ہاں طبقاتی بنیاد پر تعلیمی بجٹ تقسیم کیا جاتا ہے جہاں پر مراعات یافتہ طبقہ زیر تعلیم ہو تو بجٹ کا زیادہ تر حصہ وہاں تقسیم کیا جاتا ہے باقی اداروں کیلئے کچھ بچتا نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اقوام وافراد کی ترقی کا انحصار علم و تعلیم کی حصول پر ہے۔ اس لیے ہر معاشرے میں تعلیم کی ترقی کیلئے کوششیں ہوتی ہیں ماضی میں تعلیم کی ترقی کیلئے مفکرین اور علماء نے بہت کوششیں کی ہیں اور ان کی بدولت ماضی میں ہماری درسگاہوں اور اساتذہ کا اپنا مقام تھا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے تعلیمی نظام کا ایسا ستیاناس ہو چکا ہے جو کہ ہر کوئی اس سے دور بھاگنے کی کوشش کر رہا ہے بنیادی سہولتوں کا فقدان، غیر ضروری نصاب، اقربا پروری، کرپشن، رشوت خوری، کام چوری، فرنیچر، کتابیں، پینے کا صاف پانی، لیبز، بیت الخلا، صاف کلاس روم، ایک استاد اور ایک کمرہ جماعت میں پورا اسکول کا بیٹھنا اور انتظامیہ کے طرف سے ہراسمنٹ نے ہمارے تعلیمی نظام کو درہم برہم کر دیا ہے دنیا میں جس قوم نے بھی ترقی کی ہے انہوں نے سب سے پہلے اپنے تعلیمی نظام کو ٹھیک کیا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں تعلیمی ایکٹ پاس کرنے میں سالوں سال لگتے ہیں لیکن ہمارے ہاں دنوں میں تبدیلیاں ہوتی ہے اور بعد میں اسی کو کورٹ میں چیلنج کر کے سالوں اُس روڈ کی مانند ہوتے ہیں جہاں کوئی ٹریفک پولیس نہ ہو اور ہر طرف لاقانونیت ہو ایک ایکٹ کے بعد دوسرا ایکٹ اور تیسرے کے بعد چھوتھا ایکٹ لائے جارہے ہیں قومی اخبار کے ایک شہ سرخی میں صوبائی وزیر تعلیم نے چشم کشاہ انکشافات کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی بڑی تعداد نے ڈیوٹی سے بچنے کے لیے غیر متعلقہ اور نااہل افراد بٹھا رکھے ہیں، ایسی صورتحال میں بلوچستان میں پائیدار ترقی کے عالمی اہداف کے حصول میں مشکل پیش آئیگی اگر غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جائے تو یونین اور سیاست دان آڑے آجاتے ہیں جب بھی انکے خلاف تحقیقاتی ٹیم کاروائی کا آغاز کرتے ہیں تو محکمہ تعلیم کے اپنے لوگوں کی طرف سے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ شعبہ تعلیم میں میرٹ نہیں بلکہ سیاسی بالادستی، اقربا پروری اور رشوت خوری جیسے افعال قبیح جوانی کی دہلیز پر قدم جمے ہوئے ہیں تمام تر تعیناتیاں سیاسی اور تنظیمی سوچ بوچ کے مطابق ہوتے ہیں ہر برا عہدہ ایک نوازش ہوتی ہے تو کیسے کر سکتا ہے کہ انکے خلاف کچھ کہیں ورنہ دوسرے دن انکے خمیازہ یا نہ چکھے گا اس وجہ سے میں تو کہتا ہوں کہ ان سب کا ذمہ دار صرف اور صرف محکمہ تعلیم کے بڑے سورمائے ہیں وہ یہ نظام ٹھیک کرنا نہیں چاہتے ہیں ہمارے معاشرے میں تعلیم کو ایک الگ ہی انداز سے دیکھا جاتا ہے اور حصول علم کا طریقہ بھی باقی دنیا سے الگ ہے آج بھی ہمارے معاشرے میں تعلیم کو حصول روزگار کا ایک ذریعہ تصور کیا جاتا ہے یہی وجہ ہے نہ صرف ہمارا تعلیمی نظام ناقص ہے بلکہ عرصہ دراز سے ہم نے اس میدان میں کوئی خاطر خواہ کامیابیاں بھی نہیں سمیٹیں جس معاشرے میں تعلیم کو صرف نوکری کے حصول کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے اس معاشرے میں صرف نوکر ہی پیدا ہو سکتے ہیں اس قوم سے پھر رومی، رازی کے پیدا ہونے کی امیدیں نہیں لگائی جاسکتی ہیں علم تو ہمارے بیچ رہ گیا لیکن وہ معیار نہیں وہ جستجو نہیں جس کے لئے مشرق کے مسلمان مغرب کی اور مغرب کے مسلمان مشرق کی خاک چھانتے تھے یہی وجہ ہے کہ ہمارے طرف سائنسدان نہیں بلکہ خادم پیدا ہوتے ہیں اس لیے پاکستان دوسرے ممالک پر انحصار کرتے ہیں پاکستان ہر ٹیکنالوجی دوسرے ممالک سے منگواتے ہیں وجہ صاف ہے کہ ہر نوجوان صرف نوکری حاصل کرنے کیلئے تعلیم حاصل کرتے ہے ہم پاکستان کو ایک نوکر کے سواء کچھ نہیں دے سکتے اور یہ پاکستان کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے فرمان ہے تعلیم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے اور یہ کیسے حکمران ہے جنھوں نے غریبوں کو چین بھیجنا تو دور اسی علاقے میں اسی غریبوں کو ایک سکول بنا کر نہیں دے سکتے جبکہ ان کے دعوے ہوتے ہیں سکول بنیں گے کتابیں فری ملیں گی فیسیں معاف ہوں گی یونیفارم مفت ملے گا نہیں بس اب حکومت کو سنجیدگی سے سیاسی آہ و بکاہ سے دور ہو کر جنگی بنیادوں پر تعلیمی سیکٹر میں کام کرنا ہوگا اور جو بھی ادارہ تنظیم یا پھر شخص تعلیم کیلئے کوشاں رہتے ہوں تو انکی حوصلہ افزائی کیجائے اس کار خیر میں ان کے لئے اپنا دروازے بند نہ کیا جائے خصوصا نجی تعلیمی اداروں کے سربراہان کو آن بورڈ لیکر انکے تجربات اور عملی کارکردگی سے قوم کو مستفید کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 02 MAY 2023 Page No:________

صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نواں کلی میں حاجی عثمان آغا کی بی اے پی میں شمولیت کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

صوبائی وزیر سید احسان شاہ پسنی میں ریاض بلوچ کے بیٹے رضوان ریاض کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 02 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے عبدالرحیم کاکڑ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر ملک عبدالولی خان کاکڑ سے بی این پی خواتین ونگ کی ضلعی صدر مستورہ بلوچ کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے